باب 10

وصولیوں کا تجزیہ
Revenues Analysis

اہم موضوعات

☆ مکمل مقابلہ کا مفہوم

مکمل مقابلہ کے تحت خط طلب

☆ فرم کی پیداوار کا تعین

(فرم کا توازن)

(a) عرصہ قلیل میں فرم کے توازن کی مختلف صورتیں (b) عرصہ طویل میں فرم کا توازن

(c) مکمل مقابلہ کے تحت صنعت کا توازن (d) مکمل مقابلہ کے معاشرے پر اثرات

☆ خالص اجارہ داری کا مفہوم

(a) دوطرفہ اجارہ داری (b) اجارہ داری کے تحت خط طلب

☆ عرصہ قلیل میں اجارہ دارانہ فرم

کی قیمت اور پیداوار کا تعین (فرم کا توازن)

☆ عرصہ طویل میں اجارہ دارانہ فرم کا توازن

☆ اجارہ داری کے اثرات

www.downloadclassnotes.com

فرم کی وصولیوں (حاصل) کا تجزیہ
(Analysis of Firm's Revenue)

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ فرم منافع حاصل کر رہی ہے یا نقصان برداشت کر رہی ہے اس کی لاگت پیدائش کے ساتھ اس کی وصولیوں کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے۔ لہٰذا اس کی وصولیوں کا تجزیہ درج ذیل صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔

1- کل حاصل (وصولی) Total revnue: کل حاصل (وصولی) سے مراد وہ رقم ہے جو فرم پیداوار کی ایک خاص مقدار ایک خاص قیمت پر فروخت کرنے سے وصول کرے یعنی

کل حاصل = شے کی مقدار فروخت × قیمت

TR = PQ

یہاں پر TR سے مراد کل حاصل (Total Revenue) ہے۔

P سے مراد شے کی قیمت (Price) ہے

Q سے مراد شے کی مقدار فروخت (Quantity) ہے

مثال کے طور پر اگر کوئی فرم 100 جوڑے جوتے تیار کرے اور ایک جوتے کی قیمت 80 روپے ہو تو کل حاصل × 100 = 8000 = 8000 80 روپے

2- اوسط حاصل Average revnue: اس سے مراد وہ رقم لی جاتی ہے جو کسی فرم کو اوسطاً فی اکائی حاصل ہو۔ کل حاصل کو شے کی اکائیوں سے تقسیم کرنے پر اوسط حاصل معلوم ہو جاتا ہے۔

یعنی اوسط حاصل = کل حاصل / پیداوار کی اکائیاں $AR = \frac{TR}{Q}$

یہاں AR سے مراد اوسط حاصل ہے۔

TR سے مراد کل حاصل ہے۔

Q سے مراد شے کی مقدار فروخت یعنی فروخت شدہ اکائیاں ہیں

مثال کے طور پر اگر کوئی فرم 100 جوڑے جوتے تیار کرے اور اس کا کل حاصل 8000 روپے ہو تو

اوسط حاصل = $\frac{8000}{100}$ = 80 روپے ہوگا۔

اگر غور سے دیکھا جائے تو اوسط حاصل قیمت ہی کا دوسرا نام ہے۔ لہٰذا اوسط حاصل = قیمت

یعنی AR = P

3- مختتم حاصل (Marginal revenue): اس سے مراد وہ آمدنی لی جاتی ہے جو کسی شے کی ایک زائد اکائی فروخت کرنے پر حاصل ہو یا پیداوار کی اگلی اکائی سے کل حاصل میں جو اضافہ ہوتا ہے اسے مختتم حاصل (وصولی) کہتے ہیں۔"

مثال کے طور پر اگر فرم کو 100 جوڑے جوتے تیار کرنے پر کل 8000 روپے حاصل ہوں اور 101 جوڑے جوتے تیار کرنے سے کل حاصل بڑھ کر 8075 روپے ہو جائے تو

مختتم حاصل = 8075 - 8000 = 75 روپے ہوگا۔ پس مختتم حاصل کسی فرم کو شے کی آخری اکائی سے حاصل ہونے والی آمدنی ہوتی ہے۔

مکمل مقابلہ کے تحت
فرم کے اوسط حاصل اور مختتم حاصل کے باہمی تعلق کی وضاحت
(Relationship between AR and MR under Perfect Competition)

جب کسی منڈی میں مکمل مقابلہ کی درج ذیل شرائط پوری ہو رہی ہوں تو اسے مکمل منڈی کا درجہ حاصل ہوتا ہے

-1 شے کی اکائیوں میں یکسانیت -2 منڈی میں آزادانہ داخلہ و خروج
-3 خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد -4 عاملین کی رسد کا لچکدار ہونا -5 منڈی کے حالات سے مکمل واقفیت

ان شرائط کے پیش نظر کوئی خریدار یا فروخت کنندہ اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت کو متاثر نہیں کر سکتا اور پوری منڈی میں شے کی ایک وقت میں ایک ہی قیمت مقرر ہوتی ہے جو کم و بیش نہیں ہوتی۔ لہٰذا فروخت کنندہ شے کی جتنی بھی مقدار چاہے اسی قیمت پر فروخت کر سکتا ہے۔ چونکہ شے کی قیمت نہیں بدلتی اس لئے اوسط حاصل (AR) میں بھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی اور مختتم حاصل (MR) بھی تبدیل نہیں ہوتا۔ لہٰذا فرم کا منڈی کا خط طلب مکمل طور پر لچکدار ہوتا ہے اور فرم کے اوسط حاصل (AR) اور مختتم حاصل (MR) کا ایک ہی خط بنتا ہے جو کہ OX خط کے متوازی رہتا ہے۔ مزید وضاحت کے لئے درج ذیل گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے۔

پیداوار کی اکائیاں	قیمت فی اکائی (P)	کل حاصل (TR)	اوسط حاصل (AR)	مختتم حاصل (MR)
0	10	0	0	0
1	10 روپے	10	10	10
2	10 روپے	20	10	10
3	10 روپے	30	10	10
4	10 روپے	40	10	10
5	10 روپے	50	10	10

وضاحت: چونکہ شے کی قیمت میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوتی اس لئے پیداوار کی جتنی بھی اکائیاں کوئی فرم فروخت کرنا چاہے قیمت یکساں ہی رہتی ہے۔ لہٰذا پہلی سے آخری اکائی تک قیمت غیر متبدل رہنے کی وجہ سے اوسط حاصل اور مختتم حاصل بھی برابر رہتے ہیں۔ یعنی 10 جبکہ شے کی زیادہ اکائیاں فروخت ہونے پر کل حاصل میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

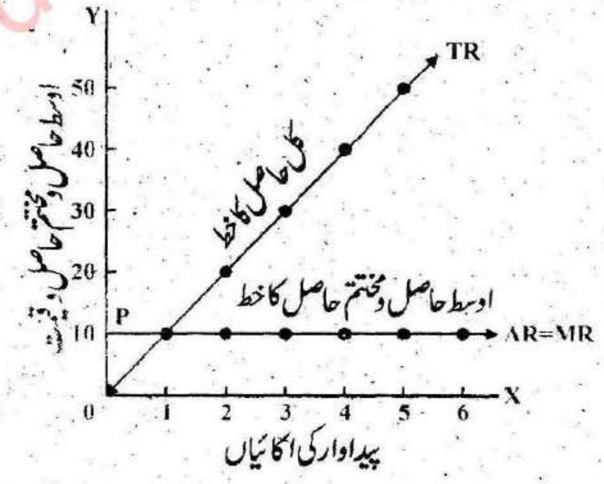

وضاحت: ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ پیداوار کی اکائیاں اور OY کے ساتھ شے کی قیمت، اوسط حاصل اور مختتم حاصل ظاہر کئے گئے ہیں۔ OP قیمت پر AR اوسط حاصل اور MR مختتم حاصل کا مشترک خط ہے جو کہ نہ تو چڑھنے اور نہ ہی گرنے کا رجحان رکھتا ہے۔ بلکہ OX خط کے بالکل متوازی ہے۔ اس خط کے رجحان سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ خواہ اکائیاں زیادہ مقدار میں فروخت ہوں یا کم مقدار میں۔ اوسط حاصل اور مختتم حاصل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ TR کل حاصل کا خط ہے جو کہ نیچے سے اُوپر بائیں سے دائیں جانب چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے اور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جیسے جیسے شے کی زیادہ اکائیاں فروخت کی جائیں ویسے ویسے ہی کل حاصل میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

اجارہ داری اور نامکمل مقابلے کے تحت
فرم کے اوسط حاصل اور مختتم حاصل کے باہمی تعلق کی وضاحت

(Relationship between AR and MR under Monopoly and imperfect competition)

اجارہ داری سے ایسی صورت حال مراد لی جاتی ہے جب کسی فرم کو شے کی پیداوار پر کلی اختیارات حاصل ہوں اور شے کا منڈی میں کوئی قریبی نعم البدل بھی موجود نہ ہو۔ گویا سرے سے کوئی مقابلہ ہی نہ ہو۔ اس طرح اس فرم کو شے کی قیمت میں کمی بیشی کرنے کا بڑی حد تک اختیار ہوتا ہے۔ لہٰذا جب وہ پیدا کردہ شے کی زیادہ مقدار فروخت کرنا چاہے تو وہ قیمت میں کمی کی پالیسی اختیار کرتی ہے۔ قیمت کم ہونے پر اوسط حاصل بھی گر جاتا ہے اور مختتم حاصل میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس طرح اوسط حاصل کے خط (AR) اور مختتم حاصل کے خط (MR) دونوں کا رجحان اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرنے کی طرف ہوتا ہے۔ چونکہ مختتم حاصل اوسط حاصل کے مقابلے میں تیزی سے گرتا ہے اس لئے MR خط AR خط کے ہمیشہ نیچے رہتا ہے۔ ایسی صورت میں فرم کا منڈی کا خط طلب منفی جھکاؤ رکھتا ہے اور اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرتا چلا جاتا ہے۔

نامکمل مقابلہ ایسی صورت حال کا نام ہے جب کسی منڈی میں مکمل مقابلے کی پانچوں شرائط پوری نہ ہو رہی ہوں مثلاً شے کی اکائیوں میں فرق ہو سکتا ہے۔ خریداروں اور فروخت کاروں کی تعداد زیادہ نہیں ہوتی عاملین پیدائش زیادہ لچک پذیر نہیں ہوتے یا خریداروں اور فروخت کاروں کو منڈی کے حالات سے پوری واقفیت حاصل نہیں ہوتی۔

نامکمل مقابلے کی درج ذیل صورتیں ہوتی ہیں۔

1- دو جارہ Duopoly   2- چند جارہ Oligopoly   3- اجارہ دارانہ مقابلہ Monopolistic Competition

نامکمل مقابلہ کی خواہ کوئی بھی صورت ہو فرم کسی حد تک شے کی قیمت کو متاثر کر سکتی ہے۔ یعنی زیادہ مقدار فروخت کی خاطر قیمت کم کر دیتی ہے۔ اس لئے شے کی زیادہ اکائیاں فروخت کرنے پر فرم کا اوسط حاصل اور مختتم حاصل گرتا چلا جاتا ہے اور MR AR خطوط کا رجحان بالکل وہی ہوتا ہے جو اجارہ داری کے تحت ہو۔ اس لئے اجارہ داری اور نامکمل مقابلے کے تحت اوسط حاصل اور مختتم حاصل کے خطوط کے باہمی رشتوں کی ایک ہی گوشوارے اور ڈائیگرام میں وضاحت کی جا سکتی ہے۔

لچک	مختتم حاصل (MR)	اوسط حاصل (AR)	کل حاصل (TR)	قیمت فی اکائی (P)	شے کی اکائیاں
		10	10	10	1
e > 1	8	9	18	9	2
	6	8	24	8	3
	4	7	28	7	4
e = 1	2	6	30	6	5
	0	5	30	5	6

e < 1	-2 -4 -8	4 3 2 1	28 24 18 10	4 3 2 1	7 8 9 10

وضاحت: گوشوارہ سے ظاہر ہے کہ شے کی ایک مزید اکائی کو فروخت کرنے کے لیے قیمت میں کمی کرنی پڑتی ہے۔ کل حاصل میں پانچویں اکائی تک گرتی ہوئی شرح سے اضافہ ہوتا ہے جبکہ چھٹی اکائی پر ایک مزید اکائی فروخت کرنے سے کل حاصل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اور چھٹی اکائی کے بعد کل حاصل میں مسلسل کمی ہوتی جاتی ہے۔ مختتم حاصل میں مسلسل کمی ہوتی جاتی ہے حتیٰ کہ چھٹی اکائی پر یہ صفر ہو جاتا ہے کیونکہ کل حاصل یہاں زیادہ سے زیادہ ہوتا ہے جبکہ ساتویں اکائی پر مختتم افادہ منفی ہو جاتا ہے۔ اوسط حاصل مختتم حاصل کی بدولت گرتا جاتا ہے اور یہ قیمت کے برابر ہوتا ہے۔ جہاں تک قیمت میں کمی سے کل حاصل میں اضافہ ہوتا ہے وہاں تک طلب کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے جہاں کل حاصل میں کوئی تبدیلی نہ آئے وہاں لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے اور جہاں کل حاصل گرنا شروع ہو جائے وہاں لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔

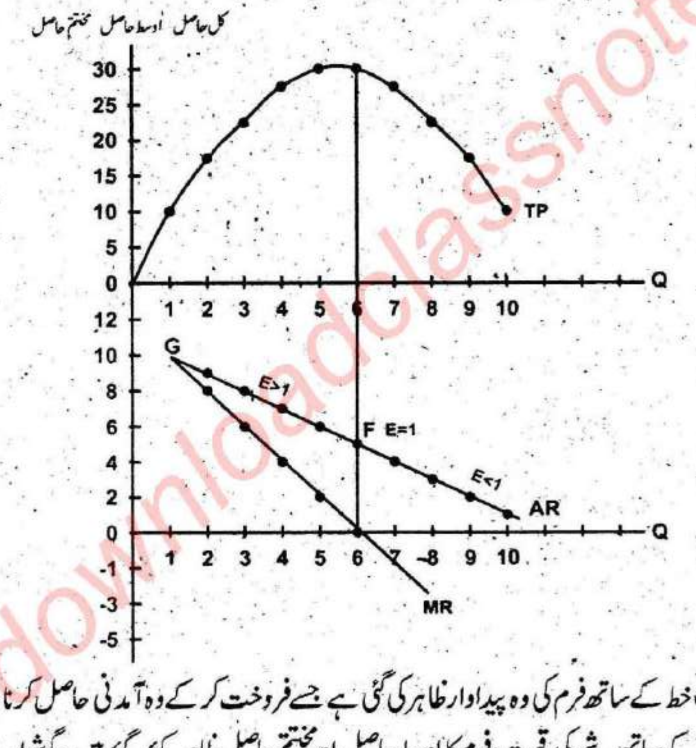

وضاحت: OX خط کے ساتھ فرم کی وہ پیداوار ظاہر کی گئی ہے جسے فروخت کر کے وہ آمدنی حاصل کرنا چاہتی ہے جبکہ OY خط کے ساتھ شے کی قیمت، فرم کا اوسط حاصل اور مختتم حاصل ظاہر کئے گئے ہیں۔ گوشوارے کو مدنظر رکھ کر اوسط حاصل کا خط AR اور مختتم حاصل کا خط MR کھینچے گئے ہیں۔ یہ دونوں خطوط اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتے ہیں جو کہ اس بات کا ثبوت ہے کہ فرم جوں جوں شے کی زیادہ اکائیاں فروخت کرنا چاہے قیمت گرنے کی وجہ سے اوسط حاصل اور مختتم حاصل کم ہوتے چلے جاتے ہیں۔ چونکہ اوسط حاصل کے مقابلہ میں مختتم حاصل تیزی سے گرتا ہے۔ لہٰذا مختتم حاصل کا خط MR اوسط حاصل کے خط AR کے نیچے رہتا ہے۔ ڈائیگرام میں مختتم حاصل کے خط MR کو پیش نظر رکھتے ہوئے اوسط حاصل کے خط AR پر جو کہ خط طلب بھی ہے شے کی طلب کی لچک کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

جب ہم نے طلب کی لچک کی پیمائش کی مختلف طریقوں کا جائزہ لیا تھا تو یہ بات واضح ہوگئی تھی کہ جب شے کی طلب کی لچک اکائی سے زیادہ ہوتی ہے تو شے کی قیمت کم ہونے پر صارف کا کل خرچ بڑھ جاتا ہے یا فرم کا کل حاصل پہلے سے زیادہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ کل حاصل میں اس وقت تک اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ جب تک کہ مختتم حاصل مثبت رہے یعنی صفر نہ ہو جائے۔ لہٰذا

اوسط حاصل کے خط AR کا وہ حصہ طلب کی لچک اکائی سے زیادہ وضاحت کرتا ہے جس پر مختتم حاصل مثبت رہتا ہے اور ڈائیگرام میں یہ حصہ نقطہ F سے اوپر واقع ہے۔ یعنی AR خط کا GF حصہ کیونکہ AR خط کے اس حصہ پر نقطہ F تک کل حاصل میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ لہٰذا when MR>O,E>1 لہٰذا جب قیمت کم ہونے کے باوجود صارف کا کل خرچ نہ بدلے یعنی فرم کا کل حاصل پہلے جتنا رہے تو اس وقت مختتم حاصل صفر ہو جاتا ہے اور طلب کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے۔ AR خط پر نقطہ F ایسا ہے جس پر مختتم حاصل صفر ہے اور یہی نقطہ فرم کے زیادہ سے زیادہ کل حاصل (TR) کی وضاحت کرتا ہے

یعنی When MR = O, E =1

جب قیمت کم ہونے پر صارف کے کل خرچ یا فرم کے کل حاصل میں کمی آتی چلی جائے تو مختتم حاصل منفی ہو جاتا ہے اور طلب کی لچک اکائی سے کم ہوتی ہے۔ ڈائیگرام میں AR خط پر نقطہ F سے نیچے سب نقاط پر طلب کی لچک اکائی سے کم ہے۔ کیونکہ پانچویں اکائی کے بعد فرم کا مختتم حاصل منفی ہو جاتا ہے۔ پس When MR < O, E < 1

مکمل مقابلہ (PERFECT COMPETITION)

قبل ازیں ہم نے فرم کی پیداوار، مصارف پیدائش اور وصولیوں کے مختلف تصورات کا تجزیہ پیش کیا ہے اور عرصہ قلیل و عرصہ طویل میں ان کے باہمی رشتوں کی وضاحت کی ہے۔ اب ہم فرم کے رویہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے مکمل مقابلہ کی صورت میں پیدا کردہ شے کی مقدار اور قیمت کے تعین کا جائزہ لیتے ہیں۔ یعنی فرم کے توازن کی وضاحت کرتے ہیں۔ لیکن پہلے یہ کہ مکمل مقابلہ سے کیا مراد ہے؟ اس سے مراد ایسی صورت حال لی جاتی ہے جس میں پوری منڈی میں شے کی ایک وقت میں ایک ہی قیمت مقرر ہوتی ہے اور کوئی بھی فرم یا صارف اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت کو متاثر نہیں کر سکتا۔ اگرچہ عملی طور پر مکمل مقابلہ کے حالات کسی منڈی میں بمشکل ہی پائے جاتے ہیں۔ تاہم اس کے پیش نظر بعض حالات میں معاشی تجزیہ سہل ہو جاتا ہے۔ مکمل مقابلہ کے تحت کسی بھی منڈی میں درج ذیل شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔

مکمل مقابلہ کی شرائط (کلیدی مفروضات)

1. اکائیوں میں یکسانیت
2. کثیر تعداد
3. آزادانہ داخلہ
4. عاملین کی رسد کا لچکدار ہونا
5. مکمل واقفیت

1- شے کی اکائیوں میں یکسانیت (Homogeneity of Product):

مکمل مقابلہ کی صورت میں شے کی تمام اکائیاں یکساں نوعیت کی ہوتی ہیں اور ایک دوسری کا مکمل نعم البدل ہوتی ہیں۔ ان کے سائز، لیبل، حجم اور کوالٹی وغیرہ میں کوئی فرق نہیں پایا جاتا اور صارفین کی نظر میں بالکل ایک جیسی ہوتی ہیں۔ اس لئے سب برابر قیمت ادا کرتے ہیں۔ مثلاً لکس صابن کی تمام ٹکیاں خصوصیت، سائز اور ٹریڈ مارک کے لحاظ سے ایک جیسی ہوتی ہیں۔ اس لئے ہر ٹکیہ کی قیمت دوسری کے برابر ہوتی ہے۔ اسی طرح نیشنل کے ایک ہی سائز کے تمام ٹیلیویژن سیٹ یکساں خصوصیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس لئے سب کی قیمت برابر ہوتی ہے۔

2- خریدنے اور بیچنے والوں کی کثیر تعداد (Large Number of Buyers and Sellers):

مکمل مقابلے کی ایک اہم شرط یہ بھی ہے کہ شے کے خریداروں اور فروخت کاروں کی کثیر تعداد ہوتی ہے- اس طرح ہر فروخت کار کے پاس شے کی قلیل مقدار ہوتی ہے اور وہ اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت کو متاثر نہیں کر سکتا- اسی طرح ہر خریدار ہزاروں میں ایک ہوتا ہے اور وہ بھی اپنی مرضی سے شے کی قیمت میں کمی بیشی نہیں کر سکتا- لہٰذا شے کی قیمت ایک ہی سطح پر ٹھہر جاتی ہے- اس کے مقابلے میں اگر فرمیں یا فروخت کنندگان چند ایک ہوں تو وہ کسی حد تک شے کی قیمت پر اثر انداز ہو سکتی ہیں اور اگر خریدنے والوں کی تعداد بھی محدود ہو تو کوئی خریدار شے کی مقدار خرید میں کمی کر کے فروخت کاروں کو کم قیمت وصول کرنے پر مجبور کر سکتا ہے- پس مکمل مقابلے کی صورت میں خریداروں اور فروخت کاروں کا کثیر تعداد میں ہونا ضروری ہے-

3- آزادانہ داخلہ (Free Entry):

مکمل مقابلے کی ایک خصوصیت یہ بھی ہوتی ہے کہ شے کو بیچنے اور خریدنے والوں پر کسی قسم کی کوئی پابندی عائد نہیں ہوتی- جو فرم یا دوکاندار جتنی مقدار میں چاہے اپنا مال فروخت کے لئے منڈی میں پیش کر سکتا ہے- جب ضرورت سمجھے منڈی چھوڑ کر جا سکتا ہے اور ہر خریدار اپنی مرضی سے شے کی جتنی مقدار چاہے خرید سکتا ہے- اس طرح جب شے کی طلب بڑھتی ہے تو نئی فرمیں رسد لے کر منڈی میں پہنچ جاتی ہیں اور جب شے کی طلب کم ہوتی ہے تو کچھ پُرانی فرمیں منڈی میں مال لانا بند کر دیتی ہیں- اس طرح شے کی طلب اور رسد میں توازن برقرار رہتا ہے اور شے ایک ہی قیمت پر خریدی اور بیچی جاتی ہے- جب منڈی میں یہ تینوں شرائط پوری ہو رہی ہوں یعنی شے کی اکائیاں یکساں ہوں، خریدنے اور بیچنے والے کثیر تعداد میں ہوں اور منڈی میں داخلہ آزادانہ ہو تو اسے خالص مقابلہ (Pure Competition) کا نام دیا جاتا ہے-

4- عاملین پیدائش کی رسد کا لچکدار ہونا (Perfect Elasticity of Factors of Production):

مکمل مقابلے کی چوتھی شرط یہ ہے کہ عاملین پیدائش یعنی زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم کی رسد لچکدار ہونی چاہیے تا کہ ضرورت کے مطابق ان کی اکائیوں میں کمی بیشی کی جا سکے- مثال کے طور پر اگر شے کی طلب میں اضافہ ہو جائے تو رسد بڑھانے کے لئے عاملین پیدائش کی زیادہ اکائیاں دستیاب ہو سکیں تا کہ کاروبار کی توسیع کی جا سکے اور اگر شے کی طلب میں کمی واقع ہو جائے تو عوامل کی کچھ اکائیاں دوسرے کاروباروں میں منتقل کی جا سکیں تا کہ رسد کو کم کر کے طلب کے برابر رکھا جا سکے اور قیمت متاثر نہ ہو سکے-

5- منڈی کے حالات سے مکمل واقفیت (Perfect knowledge of the Market):

ہر خریدار اور فروخت کار کا منڈی کے حالات سے مکمل طور پر واقف ہونا ضروری ہے- یعنی منڈی سے متعلق ہر فرد کو شے کی منڈی میں موجود مقدار، شے کی قیمت، شے کی رسد نیز ہر قسم کی معلومات حاصل ہونی چاہئیں، تا کہ کوئی خریدار شے کی زیادہ قیمت نہ دینے پائے اور کوئی فروخت کنندہ زیادہ قیمت وصول نہ کر سکے- اس طرح سے نہ کوئی دوکاندار کسی خریدار کا استحصال کر سکے گا اور نہ ہی کوئی خریدار کسی دوکاندار کو قیمت کے سلسلے میں دھوکہ دے سکے گا اور پوری منڈی میں شے کی ایک ہی قیمت رائج ہو گی-

مکمل مقابلہ کی مندرجہ بالا شرائط جس کسی منڈی میں پوری ہوتی ہیں تو شے کی ایک وقت میں ایک ہی قیمت رہتی ہے اور یہی مکمل منڈی کی سب سے بڑی خصوصیت ہے-

اگر عملی طور پر مختلف منڈیوں کے حالات کا جائزہ لیا جائے تو ان میں مکمل مقابلے کی شرائط کا پورا ہونا نہایت مشکل معلوم ہوتا

ہے- اس لئے مکمل منڈی کا تصور محض تخیلاتی لگتا ہے- البتہ کچھ منڈیوں میں خالص مقابلے کے حالات نظر آتے ہیں- مثلاً چینی، گندم، سیمنٹ، گھی، پٹرول اور سونے وغیرہ کے خریدار اور فروخت کار بے شمار ہوتے ہیں اور کسی حد تک ان کی اکائیوں میں یکسانیت بھی پائی جاتی ہے اور قیمت تقریباً یکساں ہوتی ہے- تاہم ان اشیاء کی منڈیوں میں بھی حالات سے مکمل واقفیت کا حاصل ہونا ناممکن ہے-

مکمل مقابلے کے تحت خطِ طلب
(Demand curve under perfect competition)

مکمل مقابلہ کے تحت خطِ طلب کا جائزہ دو صورتوں میں لیا جاتا ہے:

1- ایک فرم کا خطِ طلب Demand curve of a firm: یہ مکمل طور پر لچکدار ہوتا ہے کیونکہ جب مکمل مقابلے کی شرائط پوری ہوتی ہیں تو کوئی فرم اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت کو متاثر نہیں کر سکتی اور اسے رائج الوقت قیمت پر ہی شے کی جتنی مقدار چاہے بیچنی پڑتی ہے- اس لئے خطِ طلب D - D افقی خط OX کے بالکل متوازی ہوتا ہے جو نہ تو چڑھنے اور نہ ہی گرنے کا رجحان رکھتا ہے- اگر فرم یا فروخت کنندہ کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو شے کی قیمت دراصل اس کا اوسط حاصل (Average Revenue) ہی ہوتا ہے- یعنی شے کی ایک اکائی فروخت کرنے سے جو اسے اوسط وصولی حاصل ہوتی ہے- اس لئے قیمت اور اوسط حاصل برابر رہتے ہیں- لہٰذا جب اوسط حاصل (AR) نہیں بدلتا تو مختتم حاصل (MR) میں بھی کوئی تبدیلی نہیں آتی کیونکہ مختتم حاصل ہر زائد اکائی سے حاصل ہونے والی وصولی ہوتی ہے- اس لئے مکمل مقابلے کے تحت فرم کے اوسط حاصل (AR) اور مختتم حاصل (MR) کا ایک ہی خط بنتا ہے جو کہ خطِ طلب D - D بھی ہوتا ہے جیسا کہ درج ذیل شکل سے ظاہر ہے-

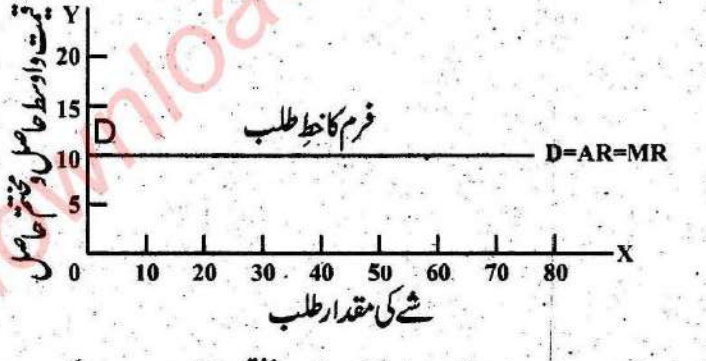

ڈائیگرام میں D - D فرم کا خطِ طلب ہے جو کہ اوسط حاصل (AR) اور مختتم حاصل (MR) کا خط بھی ہے اور یہ OX خط کے بالکل متوازی ہے-

2- صنعت کا خطِ طلب (Demand curve of an industry): صنعت کا خطِ طلب بھی منڈی کے عام خطِ طلب کی طرح اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے اور منفی جھکاؤ رکھتا ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی فرم کے انفرادی عمل سے تو شے کی قیمت متاثر نہیں ہوتی لیکن ان کا اجتماعی عمل قیمت پر لازماً اثر انداز ہوتا ہے- اس لئے منڈی میں کسی صنعت کی پیداوار کی طلب اس وقت بڑھ جاتی ہے جب اس کی قیمت میں کمی کا رجحان پایا جائے جبکہ بلند قیمت پر مقدار خرید میں کمی آ جاتی ہے- اس طرح پوری صنعت کا خطِ طلب منفی جھکاؤ رکھتا ہے اور اُوپر سے نیچے دائیں جانب حرکت کرتا ہے جیسا کہ درج ذیل شکل سے ظاہر ہے

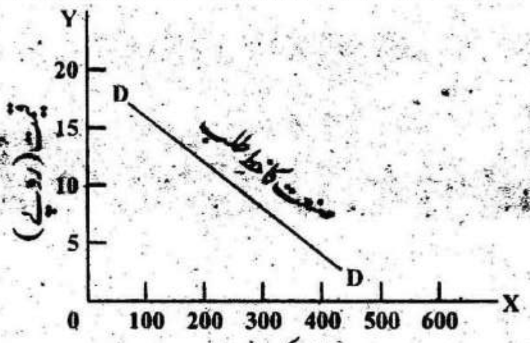

ڈائیگرام میں افقی خط OX کے ساتھ پوری صنعت کی شے کی منڈی میں مقدار طلب ظاہر کی گئی ہے جبکہ عمودی خط OY کے ساتھ شے کی قیمت کی پیمائش کی گئی ہے- قیمت کا معیار گرنے پر طلب میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے- لہٰذا D - D خط طلب اُوپر سے نیچے دائیں جانب گرتا ہوا منفی جھکاؤ رکھتا ہے-

فرم کی پیداوار کا تعیّن
(Determination of the output of the firm)

ہر فرم کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ منافع کا حصول ہے- لہٰذا وہ پیداوار کی ایسی مقدار متعین کرتی ہے جس سے اس کا یہ مقصد پورا ہو سکے- پیداوار کا تعیّن فرم کا نقطہ توازن کرتا ہے اور یہ ایسا نقطہ ہوتا ہے جہاں اس کا مختتم حاصل اور مختتم لاگت آپس میں برابر ہو جائیں-

یعنی MC = MR

ماہرین توازن (Equilibrium) سے مراد ایسی صورت حال لیتے ہیں جس میں اُتار چڑھاؤ یا پھیلاؤ و سکڑاؤ کا رجحان نہ ہو- جب کوئی فرم اپنے حالات کے مطابق ''زیادہ سے زیادہ منافع'' کما رہی ہو اور شے کی مقدار پیدائش کو کم و بیش کرنے کی خواہش مند نہ ہو تو ایسی صورت میں فرم متوازن حالات میں ہوتی ہے- پروفیسر لپسے (Lipsey) لکھتے ہیں:

"When the Firm has done everything in it's power to maximise it's porfits, it is said to be in a position of Equilibrium."

''جب فرم اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کی ہر تدبیر کر ڈالے تو وہ متوازن حالت میں ہوتی ہے-''

پس ثابت ہوا کہ فرم کا توازن ظاہر کرنے کے لئے اس کا بنیادی مقصد (زیادہ سے زیادہ منافع کا حصول) کو پیش نظر رکھا جاتا ہے- لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ ہر فرم ہمیشہ ہی زیادہ سے زیادہ منافع کماتی ہے- چونکہ مختلف فرموں کے حالات میں فرق پایا جاتا ہے- اس لئے یہ ممکن ہی نہیں ہو سکتا کہ ہر فرم کا منافع برابر ہو بلکہ یہ ایک ایسی واحد حالت (Single Position) ہوتی ہے جس میں فرم کو توازن حاصل ہوتا ہے-

مکمل مقابلہ کے تحت فرم کے توازن کا جائزہ درج ذیل صورتوں میں لیا جا سکتا ہے:

1- کل حاصل اور کلی مصارف کے درمیانی فرق سے-
2- مختتم حاصل اور مختتم لاگت کے پیش نظر-

کل حاصل اور کلی مصارف کے پیشِ نظر منافع کا تعیّن
(فرم کا توازن یا پیداوار کا تعیّن)

فرم کو تیار کردہ شے کی فروخت سے کل حاصل (Total Revenue) اور اس پر آنے والے کلی مصارف (Total Cost) کے درمیانی فرق کو منافع کہا جاتا ہے۔ اس لئے اس کی جس مقدار پر کل حاصل اور کلی مصارف کا درمیانی فرق زیادہ سے زیادہ ہوگا اسی مقدار پر وہ متوازن حالت میں ہوگی۔ اس کی وضاحت ہم درج ذیل شکل سے کرتے ہیں۔

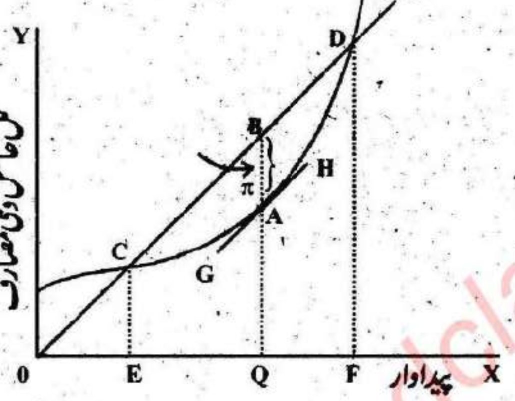

وضاحت:

اس شکل میں TR فرم کے کل حاصل کا خط کھینچا گیا ہے، جو کہ مبدا (O) سے نکلتا ہوا خط مستقیم کی صورت میں چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ مکمل مقابلہ کے تحت پیداوار کی ہر سطح پر قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اور فرم منڈی کی رائج الوقت قیمت پر شے کی جتنی مقدار چاہے فروخت کر سکتی ہے۔ لہٰذا کل حاصل مقدار فروخت کے تناسب سے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ TC کلی مصارف کا خط ہے جو کہ قانون متغیر تناسبات کے پیشِ نظر پہلے گرنے اور پھر چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے۔

ڈائیگرام میں X محور کے ساتھ پیداوار کی مقدار اور Y محور کے ساتھ فرم کے مصارف اور حاصل ظاہر کئے گئے ہیں۔ فرم کا زیادہ سے زیادہ منافع پیداوار کی OQ مقدار پر ہے جہاں کل حاصل کے خط TR اور کلی مصارف کے خط TC کا درمیانی فاصلہ AB زیادہ سے زیادہ ہے۔ یہاں اگر کلی مصارف کے خط TC کا مماس GH کھینچا جائے تو وہ کل حاصل کے خط TR کے متوازی بنتا ہے۔

اگر پیداوار کا معیار OQ سے کم یا زیادہ ہو تو کلی مصارف اور کل حاصل کا درمیانی فاصلہ کم ہو جاتا ہے اور اس طرح منافع زیادہ سے زیادہ نہیں رہتا۔ نقطہ C پر فرم کی پیداوار کی مقدار OE کے برابر ہے۔ چونکہ اس نقطہ پر کل حاصل اور کل لاگت برابر ہیں۔ لہٰذا منافع معمولی ہے۔ اسی طرح نقطہ D پر جہاں پیداوار کی مقدار OF کے برابر ہے کل حاصل اور کل لاگت برابر ہیں، لہٰذا پیداوار کی OQ مقدار ہی ایسی ہے جہاں فرم کو زیادہ سے زیادہ منافع حاصل ہو سکتا ہے۔

جب کہ OE سے کم اور OF سے زیادہ مقدار فرم کے لئے نقصان کا باعث بنتی ہے کیونکہ ان دونوں صورتوں میں فرم کے کلی مصارف اس کے کل حاصل سے زیادہ ہو جاتے ہیں۔

جدید ماہرین کی نظر میں منافع معلوم کرنے کا یہ طریقہ زیادہ قابل عمل نہیں کیونکہ اس میں کئی پیچیدگیاں ہیں۔ ان کے نزدیک اس طریقے سے کل حاصل اور کلی مصارف کا ''زیادہ سے زیادہ درمیانی فاصلہ'' معلوم کرنا بہت مشکل ہے۔ لہٰذا جدید ماہرین مختتم حاصل = مختتم مصارف

یعنی MC = MR والا طریقہ زیادہ موزوں اور قابل عمل گردانتے ہیں۔

مکمل مقابلہ کے تحت مختتم حاصل اور مختتم مصارف کے پیش نظر فرم کا توازن (منافع، پیداوار کا تعین)

(Equilibrium of the firm under perfect competition)

مکمل مقابلے کے تحت بھی فرم کا توازن اس سطح پر ہوتا ہے جہاں اس کی مختتم لاگت کا خط (MC) اس کے مختتم حاصل کے خط (MR) کو چڑھتے ہوئے قطع کرے۔ وضاحت کے لئے درج ذیل ڈائیگرام تیار کی جاتی ہے۔

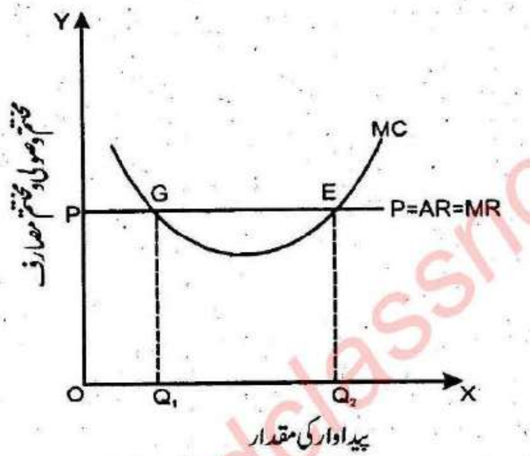

پیداوار کی مقدار

وضاحت: ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ پیداوار کی مقدار اور OY کے ساتھ مختتم حاصل اور مختتم لاگت ظاہر کئے گئے ہیں۔ چونکہ مقابلہ مکمل ہے اس لئے شے کی قیمت ایک ہی رہتی ہے اور اوسط حاصل و مختتم حاصل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ لہٰذا (AR) اوسط حاصل اور (MR) مختتم حاصل کا ایک ہی خط بنتا ہے جو کہ افقی ہونے کی بنا پر OX خط کے بالکل متوازی ہے۔ (MC) فرم کی مختتم لاگت کا خط ہے جو کہ فرم کے مختتم حاصل کے خط (MR) کو نقطہ ''E'' اور ''G'' دو جگہوں پر قطع کرتا ہے۔ ان میں ''E'' نقطہ توازن ہے۔

جہاں MC خط، MR خط کو چڑھتے ہوئے ملتا ہے۔ اس نقطہ ''E'' سے OX خط پر عمود گرا کر پیداوار کی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ_2 کے برابر ہے۔

اگرچہ مختتم لاگت کا خط MC مختتم حاصل کے خط MR کو نقطہ G پر بھی ملتا ہے تاہم اسے نقطہ توازن نہیں کہا جا سکتا۔ اس لئے کہ اس نقطہ کے بعد ابھی مختتم مصارف کا خط MC گر رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ شے کی مزید مقدار پیدا کرنے پر مختتم مصارف کم ہوتے جا رہے ہیں۔ لہٰذا پیداوار بڑھا کر زیادہ منافع حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن نقطہ ''E'' پر MC خط چڑھتے ہوئے MR خط کو ملتا ہے۔ اس لئے پیداوار کی معیاری حد OQ ہے۔ اگر اس حد کے بعد پیداوار میں اضافہ کیا جائے تو مختتم لاگت میں بھی اضافہ ہو جائے گا اور کلی مصارف (Total Cost) بڑھ جائیں گے۔ جس کی وجہ سے منافع کم ہو کر رہ جائے گا۔ پس فرم نقطہ ''E'' پر ہی متوازن حالت میں ہوگی اور یہ وہ نقطہ ہے جہاں پر فرم کے توازن کی دونوں شرائط پوری ہو رہی ہیں۔

1- ضروری شرط MR = MC یعنی مختتم حاصل = مختتم لاگت

2- تسلی بخش شرط MC چڑھتے ہوئے MR کو قطع کرے۔

Slope of MC > Slope of MR

مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ قلیل میں فرم کے توازن کی مختلف صورتیں

(Comparison in the Short-Run Equilibrium of the Firm under Perfect)

مکمل مقابلہ سے ایسی صورت حال مرادلی جاتی ہے جب

1- پیدا کردہ شے کی اکائیوں میں یکسانیت پائی جائے-
2- بہت سی فرمیں شے کو کثیر مقدار میں پیدا کر رہی ہوں-
3- شے کے خریدار کافی تعداد میں موجود ہوں-
4- عاملین کی رسد لچکدار ہو-
5- کاروبار میں فرموں کے داخلہ پر کوئی پابندی عائد نہ ہو-
6- کاروبار سے متعلقہ ہر فرد منڈی کے حالات سے پوری طرح باخبر ہو-

ان حالات میں کوئی بھی فرم اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت کو متاثر نہیں کر سکتی اور یوں ایک وقت میں شے کی پوری منڈی میں ایک ہی قیمت رہتی ہے- گویا اوسط حاصل اور مختتم حاصل برابر رہتے ہیں اور ان کا ایک ہی خط بنتا ہے جو کہ OX خط کے بالکل متوازی ہوتا ہے-

پس مکمل مقابلہ کے تحت: اوسط حاصل = مختتم حاصل = قیمت

یعنی $AR = MR = P$

عرصہ قلیل کی خصوصیات (Salient Features of short period):

عرصہ قلیل سے ایسا عرصہ وقت مراد لیا جاتا ہے جس میں نہ تو کوئی نئی فرم کاروبار میں داخل ہو سکتی ہے نہ ہی کوئی پرانی فرم کاروبار چھوڑ کر جا سکتی ہے اور نہ ہی کسی فرم کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ وہ اپنا سائز یا جسامت بدل سکے-

چونکہ فرموں کے حالات میں فرق پایا جاتا ہے- مثلاً کسی فرم کا آجر زیادہ مستعد، تعلیم یافتہ، تجربہ کار اور خوش خلق ہوتا ہے- اس لئے زیادہ منافع کما لیتا ہے جبکہ دوسری فرم کا آجر ناتجربہ کار، سست، کاہل اور کم استعداد کا مالک ہوتا ہے اس لئے کم منافع حاصل کر سکتا ہے-

اس لئے مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ قلیل میں فرم کے توازن کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں، مثلاً کوئی فرم اس عرصہ میں غیر معمولی منافع حاصل کر سکتی ہے اور کوئی معمولی منافع کما رہی ہوتی ہے- دوسری طرف کسی فرم کو اس عرصہ قلیل میں کم نقصان کا سامنا ہوتا ہے تو کوئی اس حد تک نقصان کی زد میں ہوتی ہے کہ کاروبار بند ہونے کا احتمال ہوتا ہے-

پس مکمل مقابلے کے تحت قلیل عرصے میں فرم کے توازن کی چار مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں:

1- غیر معمولی منافع Supernormal/Abnormal Profit
2- معمولی یا معیاری منافع Normal Profit
3- معمولی نقصان A Little Loss
4- کارخانہ بند ہونے کی حالت Closing down point

1- غیر معمولی منافع کی صورت میں فرم کا توازن (Equilibrium under Abnormal Profit):

اس صورت میں ایک فرم کی قلیل عرصے میں شے کی قیمت اتنی ہوتی ہے کہ وہ اپنے معینہ اور متغیرہ دونوں قسم کے مصارف

پورے کر رہی ہے اور مصارف پورے ہونے کے علاوہ بھی قیمت اس قدر ہے کہ فرم کو غیر معمولی یا بہت زیادہ منافع حاصل ہو رہا ہے- اس کی وضاحت ہم درج ذیل شکل سے کرتے ہیں-

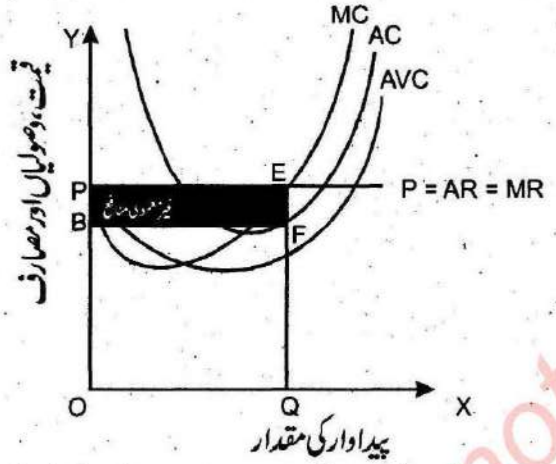

وضاحت: ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ پیداوار کی اکائیاں اور OY خط کے ساتھ فرم کے حاصل اور مصارف ظاہر کئے گئے ہیں- AR=MR=P فرم کا اوسط حاصل اور مختتم حاصل کا مشترک خط ہے جبکہ MC فرم کے مختتم مصارف کا خط ہے- AC اوسط کلی مصارف اور AVC اوسط متغیرہ مصارف کے خطوط ہیں- چونکہ مختتم لاگت کا خط MC مختتم حاصل کے خط MR کو نقطہ "E" پر چڑھتے ہوئے ملتا ہے- اس لئے یہی نقطہ توازن ہے- اس نقطہ سے OX خط پر عمود گرا کر پیداوار کی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ کے برابر ہے-

فرم کا منافع جاننے کے لئے کل حاصل اور کل لاگت معلوم کرنا ضروری ہے کیونکہ:

غیر معمولی منافع = کل حاصل-کل لاگت

اور

کل حاصل = پیداوار کی اکائیاں X اوسط حاصل

= OQEP = EQ X OQ

کل لاگت = پیداوار کی اکائیاں X اوسط لاگت

= OQFB = FQ X OQ

غیر معمولی منافع = PBFE = OQFB – OQEP

(یہ منافع فرم ہر قسم کے اخراجات پورا کرنے کے بعد زائد وصول کر رہی ہے)

2- معمولی منافع کی صورت میں فرم کا توازن (Normal profit):

اس صورت میں بھی فرم اپنے معینہ اور متغیرہ مصارف کو پورا کر رہی ہے لیکن فرم کی شے کی اوسط قیمت یا اوسط حاصل اتنا ہے کہ اس کے اوسط مصارف پورے ہو رہے ہیں- اس صورت میں اوسط حاصل کا خط نقطہ توازن پر اوسط مصارف کے خط کے ساتھ مماس بناتا ہے اور فرم کے اوسط حاصل اور اوسط مصارف برابر ہوتے ہیں- چونکہ فرم کا معمولی منافع اس کے اوسط مصارف میں شامل ہوتا ہے- اس لئے ہم اسے علیحدہ ظاہر نہیں کرتے جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے-

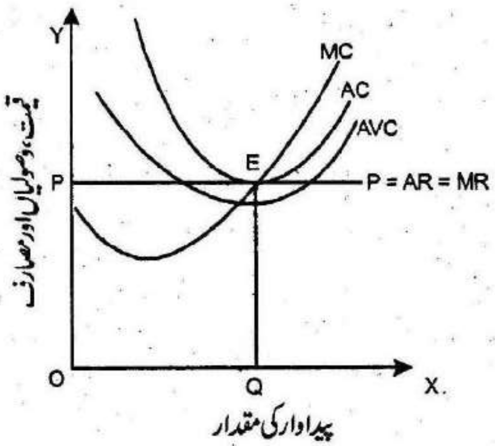

وضاحت:

OX خط کے ساتھ پیداوار کی اکائیاں اور OY کے ساتھ حاصل و لاگت ظاہر کئے گئے ہیں۔ AR = MR = P اوسط حاصل اور مختتم حاصل کا خط ہے۔ مختتم لاگت کا خط MC مختتم حاصل کے خط MR کو چڑھتے ہوئے نقطہ E پر قطع کرتا ہے جو کہ نقطہ توازن ہے۔ اس نقطے پر شے کی پیداوار OQ کے برابر ہے۔ AC اوسط لاگت کا خط ہے جو کہ نقطہ توازن ''E'' میں سے گزرتے ہوئے MC اور MR سے بھی ملتا ہے۔ پس نقطہ توازن ''E'' پر نہ صرف مختتم حاصل اور مختتم لاگت آپس میں برابر ہیں بلکہ اوسط حاصل اور اوسط لاگت بھی برابر ہیں۔ اس طرح یہ سب آپس میں برابر ہیں۔ یعنی

مختتم حاصل = مختتم لاگت = اوسط حاصل = اوسط لاگت = قیمت

MR = MC = AR = Ac = P

فرم کا کل حاصل	=	OQEP = EQ X OQ
فرم کی کل لاگت	=	OQEP = EQXOQ
کل حاصل	=	کل لاگت
OQEP	=	OQEP

(فرم معمولی منافع کما رہی ہے۔ اس لئے کہ کل لاگت میں معمولی منافع بھی شامل ہوتا ہے۔ فرم اپنے ہر طرح کے مصارف بمعہ معمولی منافع تو پورے کر رہی ہے مگر اسے زائد آمدنی حاصل نہیں ہو رہی۔)

3- معمولی نقصان کی صورت میں فرم کا توازن (A little loss):

اس صورت میں فرم اپنے متغیرہ مصارف تو پورے کر رہی ہوتی ہے لیکن معینہ مصارف پورے نہیں ہوتے۔ لہٰذا فرم معمولی نقصان میں ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں فرم اس اُمید پر کام کرتی ہے کہ ہو سکتا ہے کہ مستقبل میں قیمت بڑھ جائے یا اس کے مصارف کم ہو جائیں اور فرم کا نقصان ختم ہو جائے کیونکہ اگر فرم پیداوار نہ بھی دے تو اس صورت میں بھی فرم کو معینہ مصارف تو بہر حال برداشت کرتے پڑتے ہیں ایسی فرم کے توازن کی وضاحت درج ذیل شکل سے کی جاتی ہے۔

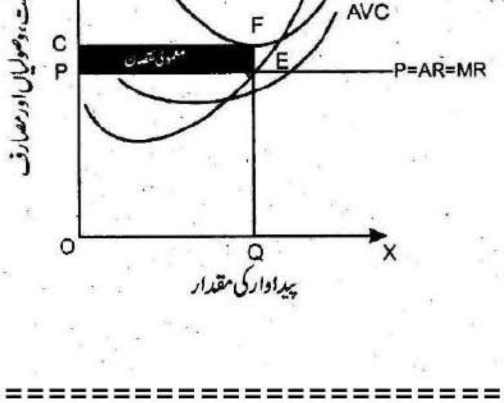

وضاحت: ڈائیگرام میں مختتم لاگت کا خط MC مختتم حاصل کے خط MR کو چڑھتے ہوئے نقطہ "E" پر ملتا ہے جو کہ نقطہ توازن ہے- اس نقطہ سے OX خط پر عمود گرا کر پیداوار کی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ کے برابر ہے- اوسط لاگت کا خط AC نقطہ توازن "E" کے اوپر سے گزر جاتا ہے اس طرح نقطہ "E" سے اوپر AC خط کی طرف حرکت کی گئی ہے تا کہ اوسط لاگت معلوم ہو سکے جو کہ FQ کے برابر ہے-

فرم کا کل حاصل = OQEP = EQXOQ

فرم کی کل لاگت = OQFC = FQXOQ

چونکہ کل لاگت، کل حاصل سے زیادہ ہے-

اس لئے

فرم کا نقصان = کل لاگت-کل حاصل

CPEF = OQEP - OQFC

یہ نقصان معمولی ہے لہٰذا فرم عرصہ قلیل میں اپنا کاروبار جاری رکھ سکتی ہے- کیونکہ متغیرہ مصارف پورا کرنے کے بعد معینہ مصارف کا کچھ حصہ بھی پورا کیا جا رہا ہے-

پس یہ اُمید کی جاسکتی ہے کہ عرصہ طویل میں فرم اپنے حالات بہتر بنا کر تمام مصارف پورا کر سکے اور معمولی منافع کمانے کے قابل ہو سکے-

4- کاروبار بند ہونے کی حالت (Major loss (shut down point)): یہ ایسی صورت ہوتی ہے جس میں فرم اپنے اوسط متغیرہ مصارف (AVC) تو پورے کر رہی ہوتی ہے- لیکن اس کے اوسط معینہ مصارف (AFC) پورے نہیں ہوتے اس طرح MR خط SAVC کا مماس بنتا ہے- ایسی صورت میں فرم قلیل عرصہ میں کاروبار کو چالو حالت میں رہنے دیتی ہے کیونکہ کاروبار بند ہونے کی صورت میں بھی اسے معینہ مصارف تو برداشت کرنے ہی پڑتے ہیں- لیکن اگر قیمت تھوڑی سی بھی کم ہو جائے اور فرم اپنے متغیرہ مصارف پورے نہ کر سکے تو اس کے لئے کاروبار بند کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے۔ ڈائیگرام میں Closing down point E ہے- اگر قیمت OP سے گر جائے تو فرم اپنے اوسط متغیرہ مصارف پورے نہیں کر سکتی- لہٰذا اسے کاروبار بند کرنا پڑے گا-

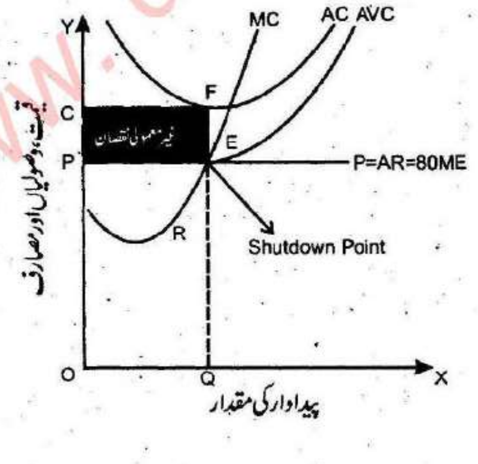

فرم کا کل حاصل = OQEP = EQXOQ

فرم کی کل لاگت = OQFC = FQXOQ

غیر معمولی نقصان = کل لاگت-کل حاصل

CPEF = OQEp - OQFC =

مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ طویل میں فرم کا توازن

(Equilibrium of the Firm under Perfect Competition in the Long-Run)

عرصہ طویل کی خصوصیات: عرصہ طویل سے ایسا عرصہ وقت مراد لیا جاتا ہے جس میں نئی فرمیں کاروبار میں داخل ہو سکتی ہیں۔ پُرانی فرموں میں سے اگر کسی فرم کے حالات سازگار نہ ہوں تو وہ کاروبار چھوڑ کر جا سکتی ہے اور کوئی فرم چاہے تو اپنے سائز اور جسامت میں کمی بیشی بھی کر سکتی ہے۔ اگر شے کی طلب میں اضافہ ہو جائے تو فرم اپنے متغیر عاملین پیدائش کی مزید اکائیاں کاروبار میں لگا سکتی ہے اور اگر طلب میں اضافہ مستقل نوعیت کا ہو تو فرم کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ وہ پیداوار بڑھانے کے لئے اپنے معین عاملین کی زائد اکائیاں بھی کاروبار میں لگا سکے یعنی کارخانے کی عمارت میں توسیع' مشینوں کی تعداد میں اضافہ اور مستقل ملازمین کی تعداد اور اُجرتوں میں اضافہ وغیرہ۔ غرض ہم کہہ سکتے ہیں کہ عرصہ طویل میں تمام عاملین پیدائش متغیر بن جاتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق "عرصہ طویل سے مراد اتنا عرصہ وقت لیا جاتا ہے کہ کسی صنعت میں فرمیں داخل ہوتی رہیں اور کاروبار چھوڑ کر جاتی رہیں اور بالآخر ایسی نوبت آ جائے کہ صنعت کے باہر کوئی فرم یہ نہ سمجھے کہ اس صنعت میں داخل ہونے سے اسے غیر معمولی منافع مل سکے گا۔ یعنی صنعت میں موجود ہر فرم معمولی منافع کما رہی ہوگی۔"

پس عرصہ طویل میں مندرجہ ذیل صورت حال کا سامنا ہوتا ہے۔

1- وہ فرمیں جو عرصہ قلیل میں غیر معمولی نقصان برداشت کر رہی ہوتی ہیں۔ عرصہ طویل میں اپنا کاروبار بند کر دیتی ہیں۔ کیونکہ لمبے عرصے تک بہت زیادہ نقصان برداشت کرنا ان کے بس میں نہیں ہوتا۔

2- وہ فرمیں جو عرصہ قلیل میں معمولی نقصان اٹھا رہی ہوتی ہیں۔ ان کے سامنے درج ذیل دو راستے ہوتے ہیں جن میں سے انہیں ایک کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

(الف) یا تو وہ اپنی اصلاح کر کے اور بہتر حالات پیدا کر کے معمولی منافع کمانے کے قابل بن جائیں۔

(ب) یا پھر زیادہ نقصان کی صورت میں جب انہیں نظر آئے کہ ان کے لئے اب یہ کاروبار چلانا مشکل ہے تو اسے بند کر دیں۔

3- ایسی فرمیں جو کسی صنعت میں غیر معمولی منافع کما رہی ہوتی ہیں۔ جب اس کاروبار میں نئی فرموں کی آمد سے ان کا مقابلہ شدید ہو جاتا ہے تو اس طرح غیر معمولی منافع کا عنصر بھی ختم ہو جاتا ہے۔

پس عرصہ طویل میں فرم کے توازن کی صرف ایک ہی صورت باقی رہ جاتی ہے اور وہ ہے معمولی منافع کی صورت۔

1- چونکہ اوسط حاصل ہی قیمت کا دوسرا نام ہے۔ اس لئے ہر فرم کا اوسط حاصل (AR) بازار میں رائج الوقت قیمت (P) کے برابر ہوگا۔ یعنی AR = P

2- مکمل مقابلہ کے تحت کوئی فرم اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت کو متاثر نہیں کر سکتی۔ اس لئے اوسط حاصل (AR) اور مختتم حاصل (MR) آپس میں برابر ہوں گے۔

3- ہر فرم کے اوسط مصارف (LAC) فرم کے مختتم مصارف (LMC) کے برابر ہوں گے کیونکہ اوسط مصارف کم سے کم سطح پر اس وقت ہوتے ہیں جبکہ یہ مختتم مصارف کے برابر ہوں۔

پس عرصہ طویل میں فرم کے توازن کی یہ صورت ہوگی۔

LMC = MR = LAC = AR = P

عرصہ طویل کے مختتم مصارف = مختتم حاصل = عرصہ طویل کے اوسط مصارف = اوسط حاصل = قیمت

وضاحت کے لئے درج ذیل ڈائیگرام تیار کی جاتی ہے۔

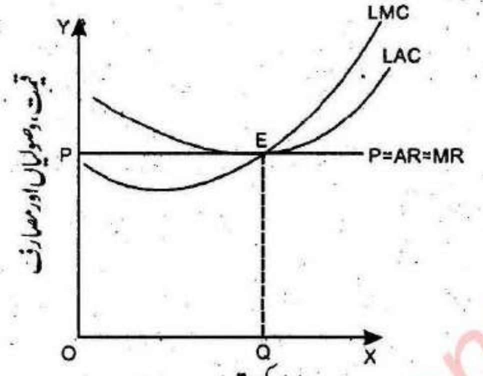

وضاحت: عرصہ طویل کی مختتم لاگت کا خط LMC مختتم حاصل کے خط MR کو چڑھتے ہوئے نقطہ E پر ملتا ہے جو کہ نقطہ توازن ہے۔ اس نقطے سے OX خط پر عمود گرا کر پیداوار کی مقدار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ کے برابر ہے۔ چونکہ عرصہ طویل کی اوسط لاگت کا خط LAC بھی نقطہ توازن "E" سے ہی گزرتا ہے۔ اس لئے:

LMC = MR = LAC = AR = P

یوں ہر فرم معمولی منافع کما رہی ہے۔

کیونکہ:

کل حاصل = OQEP = EQXOQ

کل لاگت = OQEP = EQXOQ

کل حاصل = کل لاگت یعنی OQEP = OQEP

عرصہ طویل میں ہر فرم معمولی منافع اسی صورت میں کما سکتی ہے جب سب فرموں کے عرصہ طویل کے اوسط مصارف برابر ہو جائیں اور یہ اس وقت ممکن ہوتا ہے جب ہر فرم کے استعمال میں آنے والے تمام عاملین متجانس (Homogeneous) ہوں۔ یعنی نوعیت کے لحاظ سے وہ ایک جیسے ہوں اور ہر عامل پیدائش کی قیمت معینہ اور یکساں (uniform) ہو۔ اس صورت میں صنعت کا کامل توازن ہوتا ہے جس کے نتیجے میں ہر فرم شے کی معیاری مقدار پیدا کر رہی ہوتی ہے۔ لہٰذا اوسط مصارف کم سے کم ہوتے ہیں اور صارفین کو شے کم قیمت پر میسر آتی ہے جبکہ کسی فرم کو خسارے کا سامنا بھی نہیں ہوتا۔ لیکن عملی طور پر ایسا ہونا ممکن نہیں ہے کیونکہ تمام عاملین متجانس نہیں ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر آجروں کی استعداد، قابلیت اور تعلیم و تجربہ وغیرہ میں فرق پایا جاتا ہے۔ اس لئے آجر غیر متجانس (Heterogeneous) ہوتے ہیں۔ لہٰذا زیادہ مستعد اور قابل آجر عرصہ طویل میں بھی کسی حد تک غیر معمولی منافع کما سکتے ہیں۔

• اس صورت حال کی وضاحت درج ذیل ڈائیگرام کے ذریعے کی جاتی ہے۔

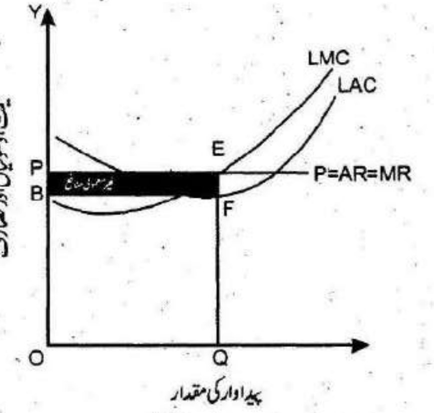

وضاحت: اس ڈائیگرام میں E نقطہ توازن ہے جس پر فرم کا مختتم مصارف کا خط LMC فرم کے مختتم حاصل کے خط MR کو قطع کرتا ہے اور پیداوار کی مقدار OQ ہے- چونکہ اوسط حاصل EQ اور اوسط لاگت FQ ہے- اس لئے کل لاگت کے مقابلہ میں کل حاصل زیادہ ہے اور فرم PBFE کے برابر غیر معمولی منافع کما رہی ہے- ایسی فرم (Intra Marginal Firm) کہلاتی ہے-

مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ طویل میں صنعت کا توازن
(Equilibrium of industry in long run under perfect competition)

صنعت میں ایک ہی قسم کی شے پیدا کرنے والی کئی فرمیں کاروبار میں حصہ لے رہی ہوتی ہیں- صنعت کے توازن سے مراد وہ صورت حال لی جاتی ہے جب صنعت میں موجود ہر فرم معمولی منافع (Normal Profit) کما رہی ہو- ایسے میں نہ تو کوئی پرانی فرم کاروبار چھوڑ کر جانا چاہتی ہے اور نہ ہی کوئی فرم کاروبار میں داخل ہونے کی خواہاں ہوتی ہے- بالفاظ دیگر کسی پرانی فرم کو نقصان کا سامنا نہیں ہوتا لہٰذا وہ صنعت کو چھوڑنا پسند نہیں کرتی جبکہ کسی نئی فرم کو زائد از معیار منافع (Abnormal Profit) نظر نہیں آتا- اس لئے اسے صنعت میں داخل ہونے کی ترغیب (Incentive) نہیں ملتی-

یہ صورت حال عرصہ طویل میں تو پیدا ہو سکتی ہے لیکن عرصہ قلیل میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ قلیل عرصہ میں کچھ فرموں کو نقصان کا سامنا ہوتا ہے اور کچھ اپنی استعداد اور بہتر کارکردگی کی بناء پر غیر معمولی منافع کما رہی ہوتی ہیں- جبکہ چند فرمیں ایسی بھی ہوتی ہیں جو صرف معیاری منافع ہی کما رہی ہوتی ہیں- چونکہ عرصہ قلیل میں فرموں کے حالات ایک دوسری سے مختلف ہوتے ہیں لہٰذا صنعت کا متوازن حالت میں ہونا ممکن نہیں ہوتا-

البتہ طویل عرصہ میں ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں کہ نہ تو کوئی فرم نقصان برداشت کرتی ہے اور نہ ہی کوئی غیر معمولی منافع کماتی ہے لہٰذا جب صنعت میں موجود تمام فرمیں بالعموم معمولی منافع کما رہی ہوں تو صنعت متوازن حالت میں ہوتی ہے- اگر کسی وجہ سے صنعت کا توازن بگڑ جائے یعنی کوئی فرم غیر معمولی منافع کمانے لگ جائے یا کسی فرم کو نقصان کا سامنا ہو تو عرصہ طویل میں یہ حالات خود کار قوتوں کے باعث خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں اور اس طرح ہر فرم پھر سے معمولی منافع کمانا شروع کر دیتی ہے- وہ اس طرح کہ جب فرموں کو غیر معمولی منافع حاصل ہوتا ہے تو زائد منافع کے لالچ میں کچھ نئی فرمیں کاروبار میں داخل ہو جاتی ہیں اور کچھ سابقہ فرمیں اپنے کاروبار کو وسعت دیتی ہیں تو شے کی پیداوار اور رسد بڑھ جاتی ہے- لہٰذا قیمت کم ہونے پر منافع معمولی رہ جاتا

ہے۔ اس کے برعکس جب فرموں کو نقصان کا سامنا ہوتا ہے تو بعض فرمیں کاروبار بند کر دیتی ہیں' لہٰذا شے کی پیداوار اور رسد میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور خسارے کا عنصر ختم ہو جاتا ہے کیونکہ فرمیں اپنی لاگت پوری کر سکتی ہیں۔ اس طرح وہ پھر سے معمولی منافع کمانے لگتی ہیں۔ لہٰذا صنعت کے طویل عرصے کے توازن کے نتیجہ میں شے کی مجموعی رسد اور مجموعی طلب کے باہمی توازن سے جو قیمت مقرر ہوتی ہے۔ وہ ہر فرم کے اوسط حاصل' مختتم حاصل' اوسط مصارف اور مختتم مصارف کے برابر ہوتی ہے۔ یعنی

قیمت = اوسط حاصل = مختتم حاصل = اوسط مصارف = مختتم مصارف

صنعت کے توازن کی مزید وضاحت کے لئے درج ذیل ڈائیگرام تیار کی جاتی ہے جس میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ صنعت میں بیک وقت تین فرمیں موجود ہیں اور تینوں کے حالات ایسے ہیں کہ وہ معمولی منافع کما رہی ہیں۔

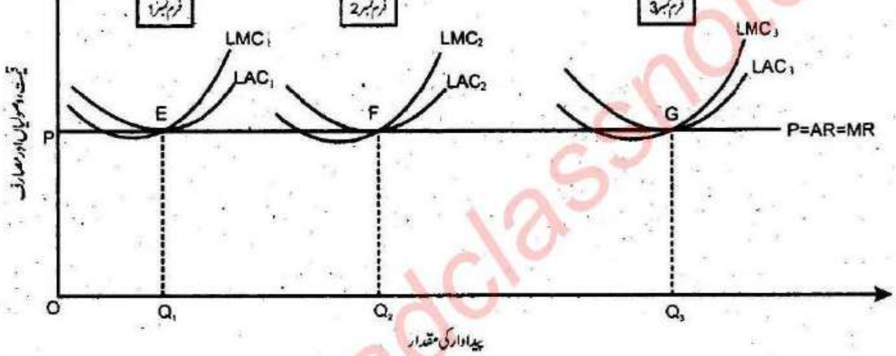

وضاحت: OX خط کے ساتھ صنعت کی مجموعی پیداوار اور OY کے ساتھ حاصل و لاگت ظاہر کئے گئے ہیں۔ فرم نمبر 1 نقطہ E پر متوازن حالت میں ہے کیونکہ اس کی مختتم لاگت کا خط LMC اس کے مختتم حاصل کے خط MR کو اسی نقطہ پر ملتا ہے اس نقطہ پر اوسط مصارف کا خط LAC1 اوسط حاصل کے خط AR کو بھی ملتا ہے۔ اس طرح فرم کا اوسط حاصل اور اوسط مصارف برابر ہیں۔ لہٰذا وہ معمولی منافع کماتی ہے۔

فرم نمبر II نقطہ F پر متوازن حالت میں ہے کیونکہ اس کا LMC2 اور MR اسی نقطہ پر ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔

فرم نمبر III نقطہ G پر متوازن حالت میں ہے کیونکہ اس کے مختتم حاصل اور مختتم لاگت کے خطوط ایک دوسرے سے اسی نقطہ G پر ملتے ہیں۔

چونکہ صنعت میں موجود تینوں فرمیں معمولی منافع کما رہی ہیں اس لئے صنعت متوازن حالت میں ہے۔

یہ حالات اس صورت میں ممکن ہوتے ہیں جب صنعت میں موجود تمام فرموں کے پاس بالکل ایک جیسے (متجانس) (Homogeneous) عاملین پیدائش ہوں۔ اگر فرموں کے حالات کا عملاً جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اگر باقی تمام عاملین متجانس بھی ہوں تو یہ ہرگز ضروری نہیں کہ ان کے آجر بھی متجانس ہوں۔ عام طور پر آجروں کی ذہانت' قابلیت' تعلیم' تجربے اور استعداد وغیرہ میں فرق پایا جاتا ہے۔ یعنی یہ غیر متجانس (Heterogeneous) ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری نہیں کہ صنعت میں موجود تمام فرمیں عرصہ طویل میں بھی معمولی منافع ہی کمائیں' بعض حالات میں زیادہ مستعد فرم غیر معیاری منافع بھی کما سکتی ہے۔ لیکن صنعت متوازن حالت میں صرف اس وقت ہی ہوتی ہے جب اس میں موجود تمام فرمیں معیاری منافع کما رہی

ہوں- اس طرح صنعت کا خط طلب D - D جو کہ اوسط حاصل اور مختتم حاصل کا خط بھی ہے ہر فرم کے عرصہ طویل کے اوسط مصارف کا خط مماس بن جاتا ہے- کیونکہ اس صورت میں ہر فرم کے مختتم مصارف = مختتم حاصل = اوسط مصارف = اوسط حاصل = قیمت ہوتے ہیں-

مکمل مقابلہ کے معاشرے پر اثرات

مکمل مقابلہ کے تحت فرم اور صنعت کے رویوں کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ عرصہ طویل میں نہ صرف شے کی قیمت مختتم لاگت اور مختتم حاصل کے برابر ہوتی ہے بلکہ یہ کم سے کم اوسط لاگت کے برابر بھی ہوتی ہے- یعنی

P = MR = MC = AC (Minimum)

اس صورت حال کے پیش نظر اب ہم کسی معاشرے پر مکمل مقابلے کے مثبت اور منفی اثرات کا جائزہ لیتے ہیں-

مکمل مقابلہ کے خوشگوار اثرات

1- پیداوار کے کم سے کم مصارف (Production at lowest real cost): مکمل مقابلہ کی صورت میں کم سے کم لاگت سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے- کیونکہ عرصہ طویل میں پیداوار کی مقدار کا تعین اس نقطہ پر ہوتا ہے- جہاں مختتم حاصل کا خط MR اوسط لاگت کے خط AC کا مماس بنتا ہے اور مختتم لاگت کا خط MC اوسط لاگت کے خط AC کے پست ترین نقطہ سے ہو کر گزرتا ہے- اس طرح فی اکائی لاگت کم سے کم ہوتی ہے' لہٰذا پیداوار میں مستعدی (Efficiency) پائی جاتی ہے-

2- ذرائع کا بہتر تعین (Optimum Factor Allocation): مکمل مقابلہ کے تحت ذرائع کا تعین مناسب ترین صورت میں ہوتا ہے کیونکہ عرصہ طویل میں شے کی قیمت اور مختتم مصارف آپس میں برابر ہوتے ہیں- یعنی P = MC ایسی صورت میں ذرائع کا اس سے کوئی اور بہتر استعمال نہیں ہوسکتا- اس لئے ان کی بہترین تخصیص (Optimum Allocation) ہو رہی ہوتی ہے-

3- شے کی کم قیمت پر دستیابی (Availability of the Product at lowest Price.): چونکہ شے فی اکائی اوسط لاگت کی سطح پست ترین ہوتی ہے اور شے کی قیمت' اوسط لاگت کے برابر ہوتی ہے- لہٰذا صارفین کو شے کی زیادہ مقدار کم قیمت پر دستیاب ہوتی ہے اور اس طرح وہ اپنی ضرورت کی اشیاء آسانی سے بغیر استحصال کے حاصل کرتے رہتے ہیں-

4- صارفین سے مساوی سلوک (Equality in Dealing): اجارہ داری کے تحت تو صارفین سے امتیازی سلوک روا رکھا جاسکتا ہے- لیکن مکمل مقابلہ کے تحت چونکہ فرموں کی کثیر تعداد شے کی پیداوار اور فروخت میں حصہ لے رہی ہوتی ہے- اس لئے پوری منڈی میں شے کی ایک ہی قیمت متعین ہوتی ہے- لہٰذا کسی ایک گروہ سے ترجیحی سلوک نہیں کیا جاسکتا اور سب صارفین کو برابر اہمیت دی جاتی ہے-

مکمل مقابلہ کے ناخوشگوار اثرات

1- صارفین کی پسند سے عدم توجہی (Limited choice for Consumers):

مکمل مقابلہ کے تحت پیدا کردہ شے کی تمام اکائیاں یکساں نوعیت کی ہوتی ہیں- لہٰذا صارفین کو ایک ہی قسم کی شے کو استعمال کرنا پڑتا ہے- اس میں ان کی پسند کو کوئی دخل نہیں ہوتا کیونکہ انہیں مختلف درجوں اور برانڈوں کی اشیاء میسر نہیں ہوتیں- انسان چونکہ یکسانیت سے اُکتا جاتا ہے لہٰذا ایک ہی قسم کی شے استعمال کرنے سے بیزاری پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ انسان فطرتاً تنوع پسند ہے اور ''Change is the essence of life'' کے مقولہ پر عمل پیرا ہے-

2- جدید فنون پیدائش پر عدم توجہی (A Little incentive for Modern Methods):

چونکہ چھوٹی چھوٹی بے شمار فرمیں ایک ہی قسم کی شے پیدا کر رہی ہوتی ہیں اور ان کے وسائل محدود ہوتے ہیں- لہٰذا وہ تحقیق کے کاموں پر توجہ نہیں دے سکتیں اور پیدائش کے جدید اور نئے طریقے دریافت نہیں ہوتے لہٰذا مکمل مقابلہ معاشی ترقی کے لئے زیادہ سازگار نہیں سمجھا جاتا-

3- آمدنی کی غیر مساویانہ تقسیم (Unequal distribution of income):

مکمل مقابلہ کے تحت افراد کی آمدنیوں میں فرق پایا جاتا ہے اور ایسی اشیاء پیدا کرنے پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے جو زیادہ استطاعت رکھنے والے لوگوں کے استعمال میں آتی ہوں کیونکہ ان کی قوت خرید زیادہ ہوتی ہے- جبکہ غریب لوگ بنیادی ضروریات بھی حاصل نہیں کر پاتے- اس طرح لوگوں کی آمدنیوں میں واضح فرق معیشت کے عدم استحکام کا سبب بنتا ہے-

4- غریبوں سے عدم ترجیحی سلوک (No discrimination for the Poor):

مکمل مقابلہ کے تحت چونکہ امیر و غریب کو شے کی یکساں قیمت ادا کرنا پڑتی ہے اس لئے غریبوں کی استطاعت کم ہونے پر انہیں شے کے حصول میں دقت پیش آتی ہے۔ حالانکہ معاشرتی انصاف کا یہ تقاضا ہوتا ہے کہ غریبوں سے ترجیحی سلوک برتا جائے اور انہیں شے یا خدمت نسبتاً کم قیمت پر فراہم کی جائے۔

5- اجتماعی معاشرتی فوائد کی ناکافی پیمائش (Inadequate Measurement of Social Benefit):

جب قیمت = مختتم لاگت ہو تو ذرائع کی بہترین تخصیص صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے جب نجی مختتم لاگت اور اجتماعی مختتم لاگت بھی آپس میں برابر ہوں- لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے- کیونکہ ایک نجی فرم جب توازنی کیفیت میں ہوتی ہے تو ضروری نہیں کہ اس کے مختتم مصارف اجتماعی نقطہ نظر سے بھی فائدہ مند ہوں- مثلاً ایک پرانی بس شہر کے بازاروں سے گزرتے وقت گندا دھواں چھوڑ کر اردگرد کے ماحول اور فضا کو مکدر بناتی ہے اور اس طرح معاشرے کو بُری طرح متاثر کرتی ہے لہٰذا اس کی نجی مختتم لاگت پورے معاشرے کی مختتم لاگت سے کم ہوگی-

اجارہ داری (MONOPOLY)

قبل ازیں ہم نے مکمل مقابلے کے تحت فرم کے عرصہ قلیل اور عرصہ طویل میں پیداوار اور قیمت کے تعین کی وضاحت کی ہے۔ مکمل مقابلے کی صورت میں کسی شے کی پیداوار میں فرموں کی کثیر تعداد حصہ لے رہی ہوتی ہے۔لہٰذا کوئی بھی فرم اپنے انفرادی عمل سے شے کی قیمت کو متاثر نہیں کرسکتی۔

اب ہم اجارہ داری (Monopoly) کے تحت فرم کی پیداوار اور قیمت کے تعین کی وضاحت کرتے ہیں۔لیکن سب سے پہلے آئیے دیکھتے ہیں کہ اجارہ داری سے کیا مراد ہے۔

خالص اجارہ داری کا مفہوم (Meaning of pure Monopoly):

خالص اجارہ داری (Pure Monopoly) مکمل مقابلے (Perfect competition) کی ضد ہے اور اس سے مراد ایسی صورت حال لی جاتی ہے جس میں۔

1- کسی شے کی پیداوار اور رسد پر ایک ہی فرم کو کلی اختیارات حاصل ہوتے ہیں اور یہ فرم پوری صنعت کی نمائندگی کرتی ہے لہٰذا فرم اور صنعت میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔

2- پوری منڈی میں اس شے کا کوئی قریبی نعم البدل (Close substitute) موجود نہیں ہوتا۔

3- شے کی پیداوار کی طلب کی متقاطع لچک صفر ہوتی ہے۔

4- ایسی فرم کا شے کی منڈی میں کسی دوسری فرم سے مقابلہ سرے سے ہوتا ہی نہیں اور نہ ہی کسی نئی فرم کا کاروبار میں داخل ہونا ممکن ہوتا ہے۔

5- چونکہ پوری منڈی میں واحد فرم شے کی رسد کو کنٹرول کرتی ہے۔اس لئے وہ اپنی مرضی سے شے کی قیمت کو کم وبیش کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔لہٰذا جب وہ شے کی پیداوار اور مقدار فروخت میں اضافہ کرنا چاہے تو قیمت کم کر دیتی ہے جبکہ پیداوار کو کم کر کے قیمت میں اضافہ بھی کرسکتی ہے۔اس طرح شے کا خط طلب اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے اور منفی جھکاؤ رکھتا ہے۔اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ خط طلب اجارہ دار فرم کے اوسط حاصل (AR) کا خط ہی ہوتا ہے۔

6- اجارہ داری کے تحت فرم کے اوسط حاصل (AR) اور مختتم حاصل (MR) کے خطوط اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرنے کا رجحان رکھتے ہیں۔چونکہ اوسط حاصل کے مقابلے میں مختتم حاصل تیزی سے گرتا ہے۔اس لئے MR خط AR خط کے ہمیشہ نیچے رہتا ہے۔پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ:

"A pure Monopoly is said to exist if there is one and only one seller in a well defined Market."

پروفیسر ٹرائفنز (Triffins) کے الفاظ میں:

"Pure Monopoly is that where the cross elasticity of demand for the Monopoly Product is zero."

اگرچہ عملی طور پر کسی منڈی میں اجارہ داری کی کیفیت بمشکل ہی پیدا ہوتی ہے۔تاہم بعض حالات کے تحت ایسا ممکن ہوتا ہے۔کئی دفعہ حکومت کسی ادارے کو کسی شے یا خدمات (Good or Service) کی فراہمی پر اجارہ داری کے اختیارات دے دیتی ہے۔جیسا کہ پاکستان میں بجلی کی سپلائی پر واپڈا (WAPDA) اور ریلوے سروس پر پاکستان ریلوے ڈیپارٹمنٹ کو اجارہ داری حاصل ہے۔اسی طرح پی۔ٹی۔سی۔ایل (PTCL) اور ٹیلی ویژن کارپوریشن پاکستان میں سرکاری اجارہ داریاں ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

اس ضمن میں یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اجارہ داری کا انحصار فرم کی جسامت پر نہیں ہوتا۔ یہ ایک چھوٹی سی فرم بھی ہو سکتی ہے۔ جس کا مقامی طور پر کسی سے مقابلہ نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر کسی دیہی علاقے میں ایک ہی بس کمپنی ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرتی ہو اور اس کی جسامت بہت بڑی بھی ہو سکتی ہے۔ جیسے پورے ملک یا پوری دنیا میں اجارہ داری کی حیثیت حاصل ہوتی ہے جیسے جنوبی افریقہ کو ہیروں کی پیداوار پر اور متحدہ ہندوستان کو پٹ سن کی پیداوار پر اجارہ داری حاصل رہی ہے۔

اجارہ داری کیونکر وجود میں آتی ہے

اجارہ داری کے وجود میں آنے کی درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

1- قدرتی حالات (Natural resources): بعض ممالک کی زمین، آب و ہوا، خام مال اور دیگر قدرتی حالات کسی مخصوص شے کی پیداوار کے لئے فطری طور پر اتنے موزوں ہوتے ہیں کہ وہ تخصیص کار کی بدولت اس شے کی پیداوار پر اجارہ داری حاصل کر لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر برازیل کو کافی، متحدہ ہندوستان کو پٹ سن اور جنوبی افریقہ کو ہیروں کی پیداوار پر اجارہ داری حاصل رہی ہے۔

2- معاشرتی بہبود (Social welfare): بعض اوقات معاشرے کی خوشحالی اور عوام کی بہتری کے لئے حکومت کسی ایک شے یا خدمت کی فراہمی کے اختیارات کسی ایک ادارے کو سونپ دیتی ہے تاکہ وہ بلا مقابلہ لوگوں کی خدمت کر سکے جیسا کہ پاکستان میں بجلی کی پیداوار اور تقسیم پر واپڈا، ریلوے سروس پر ریلوے بورڈ اور شہروں میں پانی کی فراہمی پر میونسپل کارپوریشنوں کو اجارہ داری حاصل ہے۔

3- قانونی مراعات Legal rights: جب کسی ایک فرم یا شخص کو شے تیار کرنے کے سلسلے میں قانونی حقوق حاصل ہوں اور اس کے علاوہ کوئی اور شخص یا فرم اس کی تیاری میں حصہ نہ لے سکے تو اسے قانونی اجارہ داری کا نام دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص اپنی کسی دریافت، ایجاد یا تصنیف کے حقوق قانوناً اپنے نام محفوظ (Patent) کروائے تو اسے قانوناً اجارہ داری حاصل ہو جائے گی۔

4- فنی معلومات (technical knowhow): بعض اوقات کسی فرم کو مخصوص فنی معلومات حاصل ہوتی ہیں یا پھر اسے ہی فنون پیدائش کے بارے میں مکمل معلومات (Exclusive knowledge of production techniques) حاصل ہوتی ہیں۔

5- آجروں کا اتحاد (Unity among Entrepreneurs): کئی دفعہ چند آجر آپس میں متحد ہو کر کسی شے کی پیداوار پر اجارہ داری حاصل کر لیتے ہیں اور باہمی رضامندی سے شے کی قیمت اور پیداوار کا تعین کرتے ہیں۔ وہ ایسا مختلف معاہدوں کی رو سے کرتے ہیں۔ مثلاً شے کی ایک قیمت کا معاہدہ پول (Pool) منڈی کے مختلف حصوں کی تقسیم کا معاہدہ کارٹل (Cartel) اور وسائل کے مشترکہ انتظام کا معاہدہ ٹرسٹ (Trust) وغیرہ۔

دوطرفہ اجارہ داری (Bilateral Monopoly): ایسی منڈی جس میں ایک طرف تو شے کو پیدا کرنے یا فروخت کرنے کے اختیارات صرف ایک فرم کے پاس ہوں اور دوسری طرف شے کا واحد خریدار "Monopsonist" ہو۔ اسے دوطرفہ اجارہ داری کا نام دیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی ملک میں صرف ایک ہی فرم تانبے کی

پیداوار میں حصہ لے رہی ہو اور اس خام مال کو واحد فرم استعمال میں لا رہی ہو تو اسے دوطرفہ اجارہ داری کہا جائے گا۔ایسی منڈی کا توازن طلب و رسد کا مرہون منت نہیں ہوتا بلکہ معاشی تجزیہ ایک ایسا سلسلہ Range بیان کرتا ہے جس کے اندر شے کی قیمت کا تعین ہوتا ہے۔

اجارہ داری کے تحت خط طلب
(Demand Curve under Monoply)

اجارہ داری کی صورت میں چونکہ پوری صنعت ایک ہی فرم پر مشتمل ہوتی ہے اس لئے فرم کا خط طلب پوری صنعت کے خط طلب کی نمائندگی کرتا ہے لہٰذا یہ خط عام خط طلب کی طرح اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب حرکت کرتا ہے اور منفی جھکاؤ رکھتا ہے۔یہ خط مکمل مقابلہ کے تحت خط طلب کے مقابلہ میں کم لچکدار ہوتا ہے۔
جیسا کہ درج ذیل شکل سے ظاہر ہے:

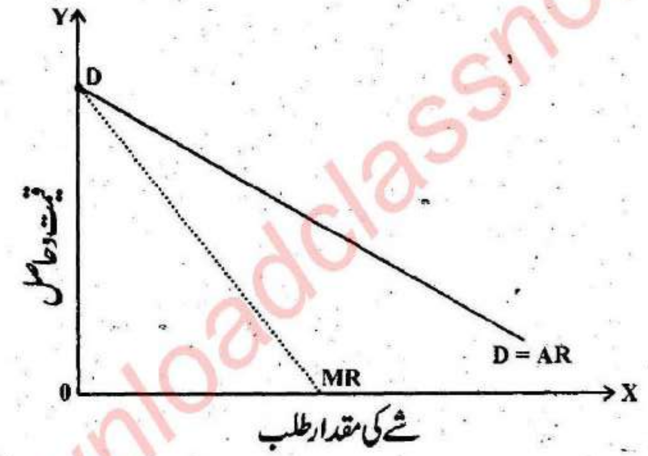

چونکہ شے کی زیادہ مقدار فروخت کرنے کے لئے اجارہ دارانہ فرم شے کی قیمت میں کمی کرتی چلی جاتی ہے۔اس لئے D - D خط طلب منفی جھکاؤ رکھتا ہے۔یہ خط فرم کے اوسط حاصل (AR) کا خط بھی ہوتا ہے۔چونکہ اوسط حاصل کے مقابلے میں مختتم حاصل (MR) تیزی سے گرتا ہے اس لئے MR خط AR خط کے نیچے رہتا ہے۔خط طلب کا جھکاؤ

$$\frac{dq}{dp} = -b_1$$

اجارہ داری کے تحت عرصہ قلیل میں فرم کا توازن

ایک اجارہ دارانہ فرم کا مقصد بھی زیادہ سے زیادہ منافع کا حصول ہے۔لہٰذا وہ اپنی شے کے مصارف پیدائش کا موازنہ شے کو پیدا کر کے فروخت کرنے سے حاصل ہونے والی آمدنی (Total Revenue) سے کرتی رہتی ہے اور شے کی جس مقدار پر اسے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل ہوتا ہے یا نقصان کم سے کم ہوتا ہے اتنی ہی مقدار پیدا کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔عرصہ قلیل میں اجارہ دارانہ فرم کے توازن کی وضاحت دو صورتوں میں کی جا سکتی ہے۔

1- کل حاصل اور کل لاگت کا طریقہ (Total Revenue and Total Cost Approach) :

اجارہ دارانہ فرم کا منافع اس سطح پر بیشترین ہو گا جہاں پر اس کی کل وصولی اور کل لاگت کا فرق زیادہ سے زیادہ ہو کیونکہ منافع =کل حاصل-کل لاگت

یعنی $\pi = TR - TC$

وضاحت کے لئے درج ذیل ڈائیگرام تیار کی جاتی ہے-

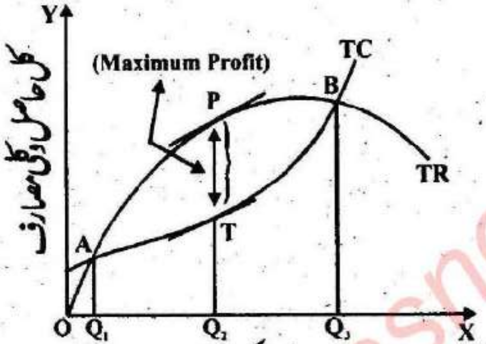

وضاحت: ڈائیگرام کے مطابق TR فرم کا کل حاصل (وصولیوں) کا خط ہے اور TC کل لاگت کا خط ہے- یہ دونوں خطوط عرصہ قلیل کے پیش نظر تیار کیے گئے ہیں- جو کہ ایک دوسرے کو نقطہ A اور نقطہ B پر قطع کرتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ان دونوں نقاط پر کل حاصل =کل لاگت ہے اور فرم معمولی منافع کما رہی ہوتی ہے- نقطہ A پر فرم کی پیداوار OQ1 ہے اور نقطہ B پر OQ3 اگر فرم OQ1 سے کم یا OQ3 سے زیادہ مقدار میں شے پیدا کرے تو اسے دونوں صورتوں میں نقصان برداشت کرنا پڑے گا کیونکہ اس کا کل حاصل (TR) کل لاگت (TC) سے کم رہتا ہے-

کل حاصل اور کل لاگت کا درمیانی فاصلہ PT زیادہ سے زیادہ ہے- جس پر شے کی مقدار OQ2 ہے اور منافع بیشترین ہے- P اور T دونوں نقاط پر مماس کھینچے گئے ہیں- نقطہ P پر کھینچا گیا مماس TR خط کے جھکاؤ کی وضاحت کرتا ہے جبکہ نقطہ T والا مماس TC خط کے جھکاؤ کی عکاسی کرتا ہے اور OQ2 پیداوار پر یہ ان دونوں خطوط کے مماس برابر ہیں- پس اس مقدار پر اجارہ دارانہ فرم کا منافع بیشترین ہے-

2- مختتم حاصل = مختتم لاگت کا طریقہ (Marginal Revenue = Marginal Cost Approach):

اس طریقہ کے مطابق فرم کا توازن اس سطح پر ہوتا ہے جہاں MR = MC مکمل مقابلے کے تحت اوسط حاصل (AR) اور مختتم حاصل (MR) کا ایک ہی خط ہوتا ہے جو کہ افقی ہونے کی وجہ سے OX خط کے بالکل متوازی رہتا ہے لیکن اجارہ داری کے تحت شے کی زیادہ اکائیاں فروخت کرنے کے لئے قیمت میں کمی کی پالیسی اختیار کی جاتی ہے- جس سے اوسط حاصل اور مختتم حاصل دونوں کم ہوتے چلے جاتے ہیں اور اس طرح AR خط اور MR خط اُوپر سے نیچے بائیں سے دائیں جانب گرنے کا رجحان رکھتے ہیں- چونکہ اوسط حاصل کے مقابلہ میں مختتم حاصل تیزی سے گرتا ہے اس لئے MR خط AR خط کے ہمیشہ نیچے رہتا ہے-

اب ہم اجارہ داری کے تحت فرم کے توازن کی وضاحت ڈائیگرام کی مدد سے کرتے ہیں جس میں فرم کا غیر معمولی منافع (Abnormal Profit) ظاہر کیا گیا ہے- کیونکہ عام تاثر یہ ہے کہ مقابلہ نہ ہونے کی صورت میں یہ فرم غیر معمولی منافع کماتی ہے-

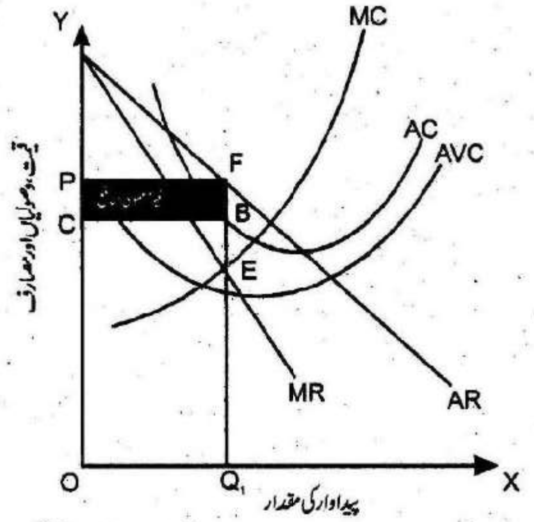

وضاحت:

ڈائیگرام میں OX خط کے ساتھ پیداوار کی اکائیاں اور OY کے ساتھ قیمت، حاصل اور مصارف ظاہر کیے گئے ہیں۔ AR اوسط حاصل اور MR مختتم حاصل کا خط ہے۔ اسی طرح AC اوسط لاگت اور MC مختتم لاگت کے خطوط ہیں۔

مختتم لاگت کا خط MC مختتم حاصل کے خط MR کو نقطہ E پر قطع کرتا ہے۔ جو کہ نقطہ توازن ہے۔ نقطہ E سے OX خط پر عمود گرا کر شے کی پیداوار معلوم کی گئی ہے جو کہ OQ کے برابر ہے۔

شے کی قیمت معلوم کرنے کے لئے نقطہ توازن E سے اُوپر کی جانب اوسط حاصل کے خط AR کی طرف حرکت کی گئی ہے اور اس طرح AR خط پر نقطہ F حاصل ہوا ہے۔ نقطہ F سے OY خط پر عمود گرا کر شے کی قیمت معلوم کی گئی ہے جو کہ OP ہے۔ پس شے کی قیمت OP مقرر ہوئی ہے جو کہ اس کے اوسط حاصل FQ کے برابر ہے۔

فرم کا منافع جاننے کے لئے اوسط لاگت معلوم کرنا بہت ضروری ہے جس کی خاطر نقطہ توازن E اُوپر کی جانب حرکت کرتا ہوا اوسط لاگت کے خط AC کو نقطہ B پر ملتا ہے۔ پس BQ اوسط لاگت ہے۔

اس طرح:

کل حاصل = اوسط حاصل x پیداوار کی اکائیاں

OQFP = OQ × FQ =

کل لاگت = اوسط لاگت x پیداوار کی اکائیاں

OQBC = OQ × BQ =

فرم کا منافع = کل حاصل - کل لاگت

PCBF = OQBC – OQFP =

چونکہ کل حاصل، کل لاگت سے زیادہ ہے اس لئے فرم غیر معمولی منافع کما رہی ہے۔

اس ضمن میں ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ اجارہ دار فرم اپنی شے کی قیمت وہاں مقرر کرتی ہے جہاں اس کے خط طلب (AR) کی لچک اکائی سے زیادہ ہو۔ وہ اکائی کے برابر/ اکائی سے کم طلب کی لچک پر شے کی قیمت کبھی بھی مقرر نہیں کرتی۔

ڈائیگرام کے مطابق خط طلب (AR) کے نقطہ N پر طلب کی لچک اکائی کے برابر ہے۔ جبکہ نقطہ N سے نیچے AR خط پر طلب کی لچک اکائی سے کم ہے۔

لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ مثبت مصارف پیدائش کی صورت میں اجارہ داری کے تحت فرم ہمیشہ اسی نقطے پر پیداوار حاصل کرتی ہے۔ جس پر اس کا خط طلب (AR) اکائی سے زیادہ ہو۔

اجارہ داری کے تحت عرصہ قلیل میں معمولی منافع اور نقصان کی صورت حال:

چونکہ اجارہ داری کے تحت فرم کو مقابلے کا سامنا نہیں ہوتا لہٰذا عام طور پر یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ اجارہ دار فرم اپنی شے کی زیادہ

قیمت وصول کرتی ہے اور یوں غیر معمولی منافع کماتی ہے-لیکن یہ بات درست نہیں کیونکہ بعض اوقات عرصہ قلیل میں کسی مصلحت یا مجبوری کی وجہ سے اسے اپنی شے کی قیمت کم بھی کرنا پڑتی ہے-جس کے نتیجے میں یا تو وہ معیاری منافع کماتی ہے یا وقتی طور پر نقصان بھی برداشت کرتی ہے-وہ حالات جن میں اجارہ دار فرم کو اپنی شے کی قیمت کم کرنا پڑتی ہے درج ذیل ہیں-

1- حکومت کی طرف سے دخل اندازی کا خطرہ(Danger of state interference):

اگر اجارہ دار کو اس بات کا خطرہ محسوس ہو کہ اس کی شے کی بلند قیمت کی وجہ سے حکومت کی مداخلت متوقع ہے تو وہ عارضی طور پر از خود شے کی قیمت کم کر دیتا ہے-تا کہ حکومت کی توجہ اس طرف سے ہٹ جائے اور ایسا وہ کوئی قدم نہ اٹھائے جو اجارہ دار کے مفاد کے منافی ہو-

2- نعم البدل کا خطرہ(Danger of substitute):

اگر اجارہ دار کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ کچھ لوگ منڈی میں اس کی شے کا نعم البدل تلاش کر رہے ہیں-لہٰذا اسے مقابلے کا سامنا کرنا ہوگا تو ان لوگوں کو منڈی سے بھگانے کے لئے اجارہ دار کو شے کی قیمت کم کرنا پڑتی ہے-

3- صارفین کا اتحاد(Unity among consumers):

اگر شے کو استعمال میں لانے والے متحد ہو جائیں اور اجارہ دار کو اس بات کا خطرہ ہو کہ وہ اس کی شے کا بائیکاٹ کرنے والے ہیں تو انہیں اس فیصلہ سے باز رکھنے کے لئے اجارہ دار کو شے کی قیمت میں کمی کی پالیسی اختیار کرنا پڑتی ہے-

4- اغراق کی پالیسی کے تحت(Dumping):

اگر اجارہ دار کی شے کی رسد طلب سے بڑھ جائے اور اندرونی منڈیوں میں قیمت گرنے کا خطرہ ہو تو اجارہ دار بیرونی منڈیوں میں اس شے کو کم قیمت پر فروخت کر دیتا ہے-اس کا ایک طرف تو یہ اثر ہوتا ہے کہ اندرونی منڈیوں میں شے کی قیمت کا معیار حسب معمول برقرار رہتا ہے اور دوسری طرف نئی منڈیوں میں اجارہ دار کو اپنا مال متعارف کرانے کا موقع نصیب ہوتا ہے اور اس صورت میں شے کی طلب بڑھ جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اسے بڑے پیمانے کی کفایتیں بھی حاصل ہوتی رہتی ہیں-

اگر قلیل عرصہ میں شے کی قیمت کم کرنے پر اجارہ دار کو معمولی منافع حاصل ہو تو اس کی وضاحت درج ذیل ڈائیگرام کے ذریعے کی جاسکتی ہے-

معمولی منافع کی صورت حال:

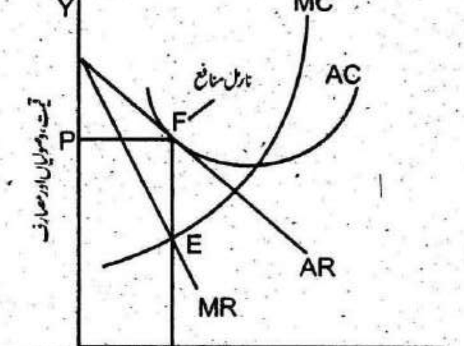

وضاحت: ڈائیگرام میں مختتم لاگت کا خط MC مختتم حاصل کے خط MR کو نقطہ E پر قطع کرتا ہے- جو کہ نقطہ توازن ہے- اوسط حاصل معلوم کرنے کے لئے نقطہ توازن E سے اوپر کی جانب اوسط حاصل کے خط AR کی طرف حرکت کی گئی ہے جو کہ نقطہ F پر ملتا ہے- اس طرح FQ اوسط حاصل ہے- چونکہ اوسط لاگت کا خط AC بھی نقطہ F میں سے ہی گزرتا ہے- اس لئے اوسط لاگت بھی FQ ہے-

کل حاصل = OQ × FQ = OQFP

کل لاگت = OQ × FQ = OQFP

پس کل لاگت = کل حاصل

(منافع معمولی ہے- کیونکہ یہ کل لاگت میں شامل ہے)

ایسی صورت میں نہ صرف یہ کہ مختتم حاصل اور مختتم لاگت آپس میں برابر ہوتے ہیں' بلکہ اوسط لاگت اور اوسط حاصل بھی آپس میں برابر ہوتے ہیں-

یعنی MR = MC

اور P = AC = AR

نقصان کی صورت حال:

اگر اجارہ دار کو وقتی طور پر کچھ نقصان برداشت کرنا پڑے تو اس کی وضاحت درج ذیل ڈائیگرام کی مدد سے کی جا سکتی ہے-

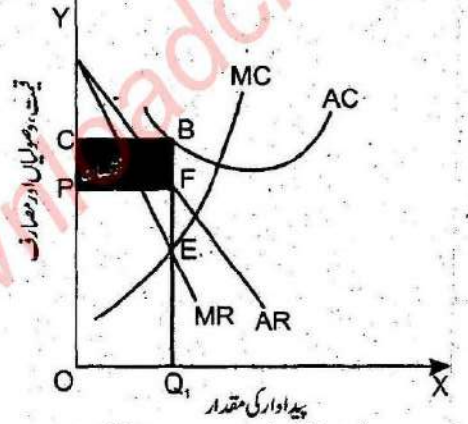

وضاحت: ڈائیگرام میں E نقطہ توازن ہے کیونکہ مختتم لاگت کا خط MC اور مختتم حاصل کا خط MR ایک دوسرے کو اسی نقطہ پر ملتے ہیں- لہٰذا فرم کی پیداوار OQ کے برابر ہے جبکہ اوسط حاصل FQ اور اوسط لاگت BQ کے برابر ہے- اس طرح:

کل حاصل = FQ × OQ = OQFP

کل لاگت = BQ × OQ = OQBC

نقصان = کل لاگت - کل حاصل

CPFB = OQFP − OQBC =

یہ نقصان عارضی نوعیت کا ہوتا ہے- لہٰذا جیسے ہی فرم کا مقصد پورا ہو جاتا ہے وہ شے کی قیمت میں اضافہ کر کے منافع کمانا شروع کر دیتی ہے-

اجارہ داری کے تحت عرصہ طویل میں فرم کا توازن

چونکہ اجارہ داری کے تحت کوئی نئی فرم کاروبار میں داخل نہیں ہوسکتی لہٰذا طویل عرصہ میں اجارہ دار اپنی شے کی طلب کے پیش نظر اپنے کارخانے کے سائز میں تبدیلی کر سکتا ہے۔ اگر طلب میں توسیع ہو تو کاروبار کو وسعت دی جاسکتی ہے جبکہ طلب کم ہونے پر پیداواری پلانٹ کی استعداد گھٹائی جاسکتی ہے۔ لیکن بیشترین منافع کے حجم کا دارومدار اس کی اوسط لاگت اور شے کی قیمت کے باہمی تعلق پر ہوتا ہے۔ اگر عرصہ طویل میں فرم کے اوسط مصارف شے کی وصول کردہ قیمت سے کم ہوں یعنی LAC < P تو طویل عرصہ میں بھی فرم غیر معمولی منافع کما رہی ہوتی ہے۔ لیکن یہ بات طے ہے کہ چاہے اجارہ دار عرصہ طویل میں پلانٹ کو معیاری سطح پر استعمال کرے یا معیاری سطح سے کم یا معیاری سطح سے زیادہ وہ ہر صورت میں غیر معمولی منافع ہی کماتا ہے اس کی وضاحت درجہ ذیل صورت حال میں ڈائیگرام کی مدد سے کی جاتی ہے۔

پلانٹ کے معیاری سطح سے کم پیداوار:

اگر اجارہ دار کی شے کی طلب کم ہو یا منڈی کا حجم کم ہو تو ایک اجارہ دار اپنے پلانٹ کو پوری طرح استعمال نہیں کرتا اور پلانٹ کی پیداوار کو معیاری سطح سے کم رکھتا ہے یعنی وہ عرصہ طویل کے اوسط مصارف (LAC) کے پست ترین نقطہ M کے بجائے گرتے ہوئے حصہ پر پیداوار کا تعین کرتا ہے۔ ڈائیاگرام سے ظاہر ہے جہاں LMC کا خط MR کے خط کو نقطہ E پر قطع کرتا ہے وہاں اوسط مصارف (LAC) کا گرتا ہوا حصہ ہے لہٰذا فرم BFPC کے برابر غیر معمولی منافع کما رہی ہے اور OQ پیداوار کو OP قیمت پر فروخت کر رہی ہے۔

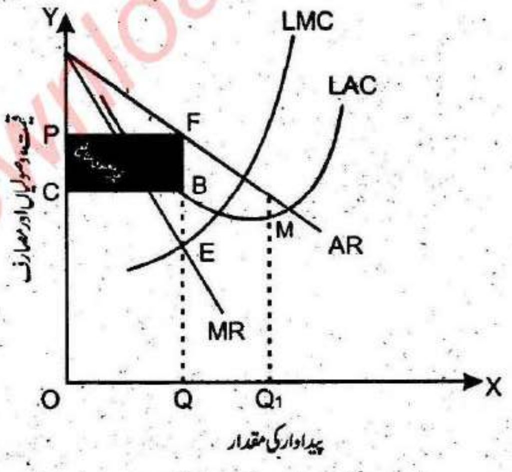

پلانٹ کے معیاری سطح پر پیداوار:

اگر اجارہ دار کی شے کی طلب زیادہ ہو کر اور موجودہ پلانٹ کو اس کی پوری استعداد میں استعمال کرنا پڑے تو وہ اوسط مصارف (LAC) کے پست ترین نقطہ E پر پیدا کرے گا۔ لہٰذا جہاں LMC کا خط MR کے خط کو قطع کرتا ہے وہاں اوسط مصارف (LAC) کا پست ترین نقطہ بھی واقع ہوتا ہے۔ اجارہ دار فرم OQ مقدار کو OP قیمت پر فروخت کر کے EFPC کے برابر غیر معمولی منافع کما رہی ہے۔

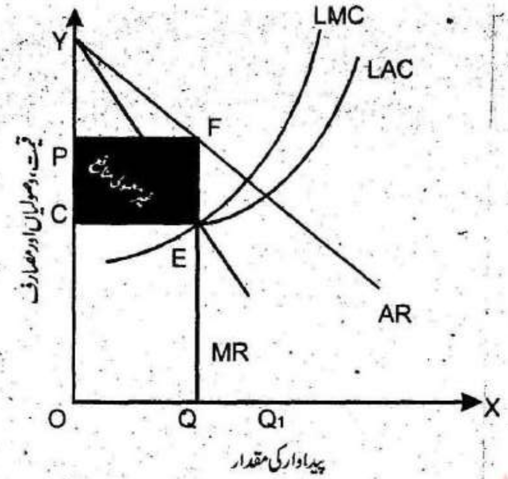

3- پلانٹ کے معیاری سطح سے زائد پر پیداوار:

اگر اجارہ دار کی شے کی طلب منڈی کی وسعت کے سبب بہت زیادہ ہو جائے تو وہ پلانٹ کو اس کے معیاری سطح سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے پیداوار کو بڑھا دیگا اور وہ اوسط مصارف (LAC) کے چڑھتے ہوئے حصے پر شے کو پیدا کرے گا۔

ڈائیگرام سے ظاہر ہے کہ جہاں LMC کا خط MR کو قطع کرتا ہے وہ LAC کے اس خط پر واقع ہوتا ہے جو کہ اوسط مصارف (LAC) کا چڑھتا ہوا حصہ ہے اور فرم OQ پیداوار OP قیمت پر فروخت کرتی ہے۔ یہاں پر فرم کا توازن نقطہ E پر ہوتا ہے اور فرم BFPC کے برابر غیر معمولی منافع کماتی ہے۔

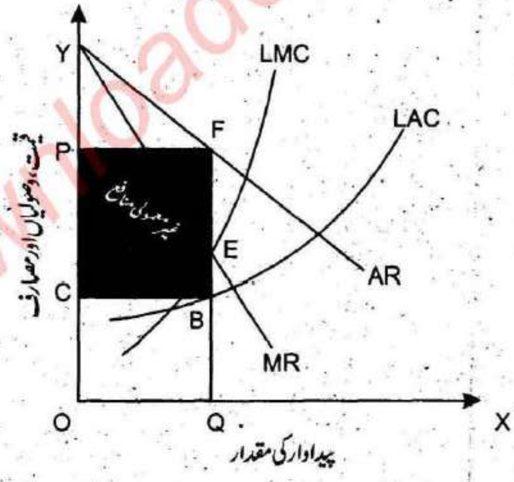

اجارہ داری کے فلاحی اثرات
(Welfare effects of Monopoly)

1- اندرونی و بیرونی کفائتیں (Internal and External economies): اجارہ داری کے تحت چونکہ کاروبار بڑے پیمانے پر ہوتا ہے۔ اس لئے تقسیم کار کا اصول اپنایا جاتا ہے اور کئی اندرونی و بیرونی کفائتیں حاصل ہوتی ہیں۔ اس طرح شے کی لاگت پیدائش کم ہو کر رہ جاتی ہے جس

کی وجہ سے منافع بڑھ جاتا ہے۔

2- قیمتوں میں استحکام (Price stability): چونکہ ایک ہی فرم کو شے کی پیداوار پر کلی اختیارات حاصل ہوتے ہیں اس لئے رسد کو طلب کے پیش نظر آسانی سے بڑھایا گھٹایا جاسکتا ہے۔لہٰذا طلب و رسد میں باہمی توازن برقرار رہتا ہے اور قیمت مستحکم رہتی ہے۔

3- حکومت کی آمدنی میں اضافہ (Increase in govt. revenue): اجارہ داری کے تحت جب شے کو زیادہ مقدار میں پیدا کیا جاتا ہے تو سیلز ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی اور انکم ٹیکس کی بدولت حکومت کی ٹیکسوں سے حاصل کردہ آمدنی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

4- تحقیقی کام (Research and innovation): چونکہ اجارہ دار کے پاس سرمایہ وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔اس لئے تحقیق کے کام پر توجہ دی جاسکتی ہے اور ایجادات و دریافتوں کی بدولت نئے اور سستے پیداواری طریقے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

5- نشرواشاعت کے اخراجات میں بچت (Economy in advertising): اجارہ داری کے تحت کسی اشتہار بازی، پبلسٹی اور پراپیگنڈہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔اس لئے اس قسم کے اخراجات برداشت نہیں کرنا پڑتے۔

اجارہ داری کے بُرے اثرات
(Inefficiencies due to Monopoly)

1- وسائل کا بےکار پڑے رہنا (In - efficient use of resources): اجارہ دار اپنے وسائل سے بھرپور استفادہ نہیں کرتا بلکہ اس کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ شے کو کم مقدار میں پیدا کر کے اس کی زیادہ قیمت وصول کرے اور غیر معیاری منافع کمائے اس طرح کچھ وسائل بےکار پڑے رہتے ہیں اور قومی نقطہ نظر سے ان کا زیاں ہوتا ہے۔ لہٰذا ذرائع کا تعین غیر مستعد (Inefficient) ہوتا ہے، وضاحت کے لئے درج ذیل ڈائیگرام تیار کی گئی ہے۔

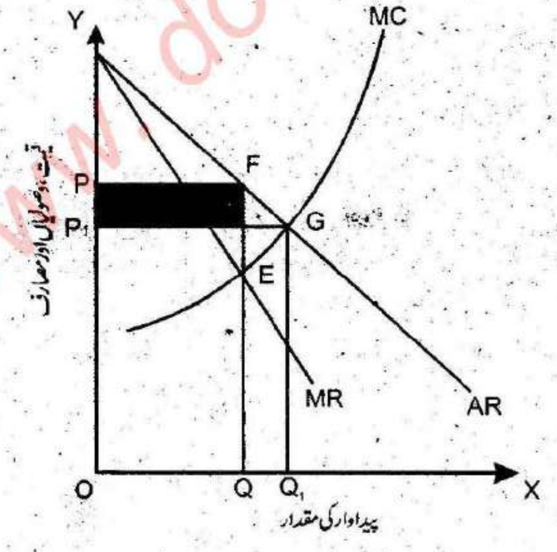

ڈائیگرام میں مکمل مقابلہ کی صورت میں خط رسد SS دراصل تمام فرموں کی مجموعی مختتم لاگت کا خط MC ہی ہوتا ہے۔یعنی SS = MC جبکہ اوسط حاصل کا خط AR خط طلب DD کی نمائندگی کرتا ہے۔اس طرح نقطہ توازن G بنتا ہے جس پر پیداوار کی مقدار OQ1 اور قیمت OP1 ہوتی ہے۔

لیکن اجارہ داری کی صورت میں مختتم لاگت کا خط MC مختتم حاصل کے خط MR کو نقطہ E پر قطع کرتا ہے جو کہ نقطہ توازن ہے۔لہٰذا اس کی پیداوار OQ اور قیمت OP ہے۔اس طرح اجارہ دار اپنی پیداوار کم رکھ کر زیادہ قیمت

وصول کررہا ہے اور مکمل مقابلے کی صورت میں کام کرنے والی فرموں کے مقابلہ میں ذرائع کا استعمال مستعد نہیں کررہا بلکہ شے کی زیادہ قیمت وصول کر کے اپنا منافع بڑھا رہا ہے۔

2- صارفین کی پسند پر عدم ترجیحی (No choice for consumers): اجارہ دار اپنی مرضی کی شے پیدا کرتا ہے اور صارفین کی پسند اور ذوق وغیرہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتا لہٰذا صارفین کو ان کی مرضی کی شے نہیں ملتی۔

3- آمدنی اور دولت کی غیر مساویانہ تقسیم (Un-equal distribution of income and wealth):

چونکہ اجارہ دار عام طور پر بڑے بڑے سرمایہ دار لوگ ہوتے ہیں جن کے پاس پہلے ہی کافی دولت موجود ہوتی ہے۔ غیر معیاری منافع کمانے سے ان کی دولت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس طرح وہ امیر سے امیر تر بن جاتے ہیں۔ چونکہ وہ اپنی شے کی عام طور پر زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں۔ اس لئے صارفین کا استحصال ہوتا ہے اور عام لوگ غریب سے غریب تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس طرح معاشرے میں دولت کی تقسیم غیر مساوی ہو کر رہ جاتی ہے۔

4- نئے لوگوں کی حوصلہ شکنی (Discouragement for new entry): اجارہ دار نئی فرموں کو کاروبار میں داخل نہیں ہونے دیتے اور مختلف طریقوں سے انہیں دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح نئے افراد کو آگے بڑھنے کا موقع نہیں ملتا اور ملک کی معاشی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

5- ایجادات پر عدم توجہی (No interest in inventions): اجارہ دار عام طور پر پرانے طریقے ہی سے شے کو پیدا کرتا رہتا ہے اور نئی ایجادات اور دریافتوں پر توجہ دینے کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ اس طرح نئے اور بہتر طریقہ پیدائش دریافت کرنے میں اس کا تعاون شامل نہیں ہوتا۔

6- قومی دولت کا بے دریغ خرچ (Large expenditure): اجارہ دار ملکی دولت کا بڑا حصہ منافع کی صورت میں حاصل کرتا ہے اور عام طور پر اسے قومی مفاد کی بجائے ذاتی عیش و عشرت پر خرچ کر دیتا ہے۔ جس سے ایک طرف تو بے جا خرچ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور دوسری طرف ملک میں سرمایہ کاری کی رفتار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔

اہم مشقی سوالات

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک آنے والے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

معروضی سوالات: Objective Questions

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں، درست جواب کو مارکر یا پین سے بھر دیا گیا ہے۔

1۔ فرم کے اوسط حاصل برابر ہوتے ہیں۔

(A) قیمت کے (B) مصارف کے (C) مقدار (D) طلب کے

2۔ جب کل پیداوار زیادہ سے زیادہ ہو تو مختتم پیداوار ہوتی ہے۔

(A) مثبت (B) صفر (C) منفی (D) لامحدود

3۔ کل وصولی ہوتی ہے۔

(A) اوسط وصولی ہوتی ہے (B) مختتم وصولی x قیمت (C) اوسط وصولی x پیداوار (D) طلب کے

4۔ فرم کی اوسط وصولی برابر ہوتی ہے۔

(A) طلب کے (B) رسد کے (C) مصارف کے (D) قیمت

5۔ کل حاصل معلوم کرنے کا طریقہ

(A) Q.P (B) Q.AC (C) TR - TC (D) TC/Q

6۔ فرم کے اوسط حاصل برابر ہوتے ہیں۔

(A) قیمت کے (B) مصارف کے (C) مقدار (D) طلب کے

7۔ کل وصولی ہوتی ہے۔

(A) اوسط وصولی ہوتی ہے (B) مختتم وصولی x قیمت (C) اوسط وصولی x پیداوار (D) طلب کے

8۔ اوسط وصولی............... کے برابر ہوتی ہے۔

(A) طلب (B) رسد (C) مقدار (D) قیمت

9۔ اوسط وصولی اور مختتم وصولی برابر ہوتی ہے۔

(A) اجارہ داری میں (B) مکمل مقابلہ میں (C) نامکمل مقابلہ میں (D) دواجارہ داری میں

10۔ فرم کی اوسط وصولی برابر ہے۔

(A) طلب کے (B) رسد کے (C) مصارف کے (D) قیمت کے

11۔ جس منڈی میں تمام فرمیں یکساں نوعیت کی اشیاء بنا رہی ہوں کہلاتی ہیں۔

(A) اجارہ داری (B) مکمل مقابلہ (C) اجارہ دارانہ مقابلہ (D) ان میں سے کوئی نہیں

12۔ مکمل مقابلہ کے تحت جب مختتم لاگت کا خط مختتم حاصل کے خط کو قطع کرتا ہے۔ تو اس کا جھکاؤ کیسا ہوتا ہے۔

(A) منفی (B) لامحدود (C) صفر (D) مثبت

13۔ پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ کل وصولیوں میں اضافہ کی رفتار کس صورت میں برابر رہتی ہے۔

(A) اجارہ داری کے تحت (B) مکمل مقابلہ کے تحت (C) کارٹل میں (D) چند جارہ کے تحت

14۔ مکمل مقابلہ کے تحت فرم اس وقت غیر معمولی منافع حاصل کرتی ہے جب نقطہ توازن پر۔

(A) AR=P (B) AR<P (C) AC<P (D) MR<C

15۔ مکمل مقابلہ کس کی ضد ہے۔

(A) چند جارہ (B) دوجارہ (C) اجارہ داری (D) اجارہ دارانہ مقابلہ

16۔ مکمل مقابلہ کے تحت صنعت کے خط طلب کا جھکاؤ کیسا ہوتا ہے۔

(A) مثبت (B) منفی (C) عمودی (D) افقی

17۔ جب اوسط لاگت اوسط حاصل سے زیادہ ہو یعنی ACØAR تو فرم کس حالت میں ہوگی۔

(A) نقصان (B) معمولی منافع (C) غیر معمولی منافع (D) صفر منافع

18۔ عرصہ طویل میں فرم کس صورت میں غیر معمولی منافع کما سکتی ہے۔

(A) متجانس عاملین (B) غیر متجانس عاملین

(C) عاملین کی برابر استعداد (D) عاملین کا ضرورت کے مطابق دستیاب نہ ہونا

19۔ مکمل مقابلہ کے تحت فرم کی کل وصولی (TR) کے خط کا رجحان کس طرف ہوتا ہے۔

(A) گرنے (B) متوازی (C) عمودی (D) چڑھنے

20۔ جب فرم کا مختتم حاصل کا خط (MR) اس کی اوسط متغیرہ لاگت کے خط (AVC) کی مماس بنے تو فرم کس حالت میں ہوتی ہے۔

(A) غیر معمولی منافع (B) معمولی منافع (C) کاروبار بند ہونے کی حالت (D) معمولی نقصان

21۔ درج ذیل میں سے ایک مکمل مقابلہ کی شرط نہیں۔

(A) شے کی یکسانیت (B) آزادانہ داخلہ

(C) قیمت پر کنٹرول (D) خریداروں اور فروختکاروں کی کثرت

22۔ جب کل وصولی زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے تو مختتم وصولی ہوتی ہے۔

(A) زیادہ (B) کم (C) یکساں (D) صفر

23۔ مکمل مقابلہ میں بیش پیداوار کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک فرم کو فیصلہ کرنا چاہیئے۔

(A) پیداوار کو معینہ رکھتے ہوئے کیا قیمت وصول کی جائے (B) کتنی پیداوار کی کیا قیمت وصولی کی جائے

(C) معینہ قیمت پر کتنی مقدار فروخت کے لئے پیدا کی جائے (D) اس بات کا تعین کرے کہ اسے کتنی وصولی کرنی ہے

24۔ اگر مکمل مقابلہ کی ایک فرم معمولی نقصان میں کام جاری رکھنے کا فیصلہ کرتی ہے تو وہ اس حالت میں ہوگی جہاں۔

(A) وہ منافع حاصل کرتی ہے (B) کل وصولی اس کے متغیر مصارف سے زیادہ ان کے مساوی ہوتی ہے

(C) کل وصولی اس کے معینہ مصارف سے زیادہ ان کے برابر ہوتی ہے

(D) کل وصولی اس کے اوسط متغیر مصارف سے زیادہ یا ان کے برابر ہوتی ہے

25۔ مکمل مقابلہ کے تحت اوسط حاصل اور مختتم حاصل میں کیا تعلق پایا جاتا ہے۔

(A) اوسط حاصل مختتم حاصل سے کم ہوتے ہیں یعنی AR×MR

(B) اوسط حاصل مختتم حاصل سے زیادہ ہوتے ہیں یعنی AR×MR

(C) اوسط حاصل گرنے اور مختتم حاصل چڑھنے کا رجحان رکھتا ہے

(D) اوسط حاصل مختتم حاصل کے برابر ہوتا ہے یعنی MR=AR

26۔ مکمل مقابلہ میں قیمت کا تعین ہوتا ہے۔

(A) صارف کی مرضی سے (B) آجر کی مرضی سے (C) طلب و رسد کے توازن سے (D) حکومت کرتی ہے

27۔ مکمل مقابلہ میں فرموں کی تعداد ہوتی ہے۔

(A) 1 (B) 3 (C) 4 (D) کثیر

www.downloadclassnotes.com

28- مکمل مقابلہ کے تحت فرم کی اوسط وصولی اور مختتم وصولی کے خطوط ہوتے ہیں۔

(A) مثبت جھکاؤ (B) منفی جھکاؤ (C) X محور کے متوازی (D) Y محور کے متوازی

29- مکمل مقابلہ کے تحت اوسط وصولی کی کے خط کی شکل ہوتی ہے۔

(A) عمودی (B) افقی (C) مثبت (D) منفی

30- مکمل مقابلہ کے تحت قیمت کا تعین ہوتا ہے۔

(A) فروخت کاروں کی طرف سے (B) خریداروں کی طرف سے

(C) حکومت کی طرف سے (D) طلب ورسد کی قوتوں سے

31- اجارہ داری کا خط طلب خط کی عکاسی کرتا ہے۔

(A) کل وصولی (B) اوسط وصولی (C) مختتم وصولی (D) متغیر وصولی

32- نیچے دی گئی کون سی صورت میں آجر کا منافع زیادہ سے زیادہ ہوگا۔

(A) شے پیدا کی جائے جہاں مختتم مصارف پست ہوں گے

(B) شے پیدا کی جائے جہاں اوسط مصارف پست ترین ہوں گے

(C) شے پیدا کی جائے جہاں مختتم وصولی مصارف کے برابر ہوں

(D) شے پیدا کی جائے جہاں مختتم وصولی بلند ترین ہوں

33- اجارہ داری کے تحت مختتم وصولی کا خط۔

(A) عمودی ہوتا ہے (B) OX ہوتا ہے

(C) بائیں سے دائیں نیچے کو گرتا ہے (D) بائیں سے دائیں اوپر کی طرف چڑھتا ہے

34- اجارہ داری کے تحت مختتم وصولی کے خط کا جھکاؤ ہوتا ہے۔

(A) مثبت (B) صفر (C) لامحدود (D) منفی

35- اجارہ داری کے تحت مختتم وصولی ہوتی ہے۔

(A) بڑھتی ہوئی (B) گھٹتی ہوئی (C) ساکن (D) لامحدود

36- اجارہ داری منڈی کی وہ قسم ہے جس میں۔

(A) بہت زیادہ صارفین ہوں (B) قیمت پہلے سے طے شدہ ہو

(C) بہت زیادہ آجرین ہوں (D) شے کا نعم البدل نہ ہو

37- اجارہ داری کے تحت فروخت کاروں کی تعداد ہوتی ہے۔

(A) کثیر (B) چند (C) ایک (D) دو

38- اگر کسی شے کی مجموعی رسد پر ایک ہی فرم کو مکمل کنٹرول حاصل ہو تو اسے کیا کہا جائے گا۔

(A) اجارہ داری۔ (B) دوطرفہ اجارہ داری (C) دوجارہ (D) چند جارہ

39- درج ذیل میں سے کون سی اجارہ داریاں ہیں۔

(A) پاکستان ریلوے اور واپڈا (B) پاکستان کے تجارتی بینک

(C) پاکستان سٹیٹ آئل (D) تینوں A,B,C

40۔ اجارہ داری کے تحت MR کا خط کا جھکاؤ AR کے خط کے جھکاؤ سے ہوتا ہے۔

(A) کم (B) برابر (C) زیادہ۔ (D) دونوں کا ایک ہی خط

41۔ اجارہ داری کے تحت توازنی صورت میں طلب کی لچک ہوتی ہے۔

(A) اکائی کے برابر (B) اکائی سے زیادہ (C) اکائی سے کم (D) صفر

42۔ اجارہ داری کے تحت شے کی پیداوار کی متقاطع لچک ہوتی ہے۔

(A) صفر (B) لامحدود (C) اکائی سے زیادہ (D) اکائی سے کم

43۔ اگر شے کو پیدا کرنے والا واحد آجر ہو اور دوسری طرف اس کا واحد خریدار ہو تو اسے کیا کہیں گے۔

(A) دوجارہ (B) دوکی اجارہ داری (C) دوطرفہ اجارہ داری (D) مقابلیاتی فرم

44۔ اجارہ داری کے تحت جب فرم کا کل حاصل (TR) بیشتر ین ہو تو مختتم حاصل (MR) کی کیا صورت ہوگی۔

(A) مثبت (B) صفر (C) منفی (D) اکائی کے برابر

45۔ جب اجارہ دار بیرونی منڈیوں میں اندرونی منڈیوں کے مقابلہ میں شے کو کم قیمت پر فروخت کرے تو اسے کہا جاتا ہے۔

(A) اغراق پالیسی (B) امتیاز قیمت پالیسی (C) کارٹل (D) پول

46۔ اجارہ دار کس چیز کو نظر انداز کرسکتا ہے۔

(A) اپنا منافع (B) نعم البدل کا خطرہ (C) صارفین کی پسند (D) حکومت کی دخل اندازی

Descriptive Part انشائیہ

نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز بشمول آزاد کشمیر بورڈ میں 2011ء سے لیکر 2019ء تک پوچھے جانے والے مختصر سوالات (Short Questions) بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

پارٹ I:

مختصر بیانیہ سوالات بمعہ جوابات

1۔ کل وصولی سے کیا مراد ہے یا کل حاصل سے کیا مراد ہے؟

ج: کل حاصل یا کل وصولی سے مراد وہ رقم لی جاتی ہے جو فرم پیداوار کی ایک خاص مقدار ایک خاص قیمت پر فروخت کرنے سے حاصل کرے یعنی کل حاصل = شے کی مقدار فروخت × قیمت

2۔ اوسط حاصل کی تعریف لکھیں یا اوسط وصولی سے کیا مراد ہے؟

ج: اس سے مراد وہ رقم لی جاتی ہے جو کسی فرم کو اوسطاً فی اکائی حاصل ہو۔ کل وصولی یا کل حاصل کو شے کی اکائیوں سے تقسیم کرنے پر اوسط حاصل یا اوسط وصولی معلوم ہو جاتا ہے یعنی اوسط حاصل = کل حاصل / پیداوار کی اکائیاں

3۔ مختتم حاصل سے کیا مراد ہے یا مختتم وصولی سے کیا مراد ہے؟

ج: اس سے مراد وہ وصولی لی جاتی ہے جو کسی شے کی ایک زائد یا اگلی اکائی فروخت کرنے پر حاصل ہو۔ عام طور پر شے کی

آخری اکائی سے حاصل کردہ وصولی کو مختتم وصولی یا مختتم حاصل کا نام دیا جاتا ہے۔

4۔ مکمل مقابلہ سے کیا مراد ہے؟

ج: مکمل مقابلہ سے مراد ایسی صورت حال کہ جب منڈی میں طلب اور رسد کے توازن سے شے کی قیمت مقرر ہو اور کوئی دکاندار (فرم) اس سے کم یا زائد قیمت پر شے فروخت نہ کرسے اور نہ ہی خریدار رائج قیمت سے کم یا زیادہ قیمت پر شے خرید سکے۔

5۔ عرصہ طویل، عرصہ قلیل سے کیوں مختلف ہے یا عرصہ طویل اور عرصہ قلیل میں فرق بیان کریں؟

ج: قلیل عرصہ سے مراد ایسا عرصہ ہے جس میں فرم اپنے کاروبار کے سائز یا جسامت میں تبدیلی نہیں کرسکتی اور اس عرصہ میں کوئی نئی فرم کاروبار میں شامل نہیں ہوسکتی اور نہ ہی کوئی فرم کاروبار کو چھوڑ سکتی ہے۔ جبکہ طویل عرصہ سے مراد ایسا عرصہ ہے کہ جس میں فرم اپنے کاروبار اور سائز میں تبدیلی کرسکتی ہے یعنی اس عرصہ میں فرم کے تمام عوامل متغیر بن جاتے ہیں۔ عرصہ طویل میں نئی فرمیں کاروبار میں شامل ہوسکتی ہیں اور پہلے سے موجود فرمیں کاروبار کو چھوڑ بھی سکتی ہیں۔

6۔ مکمل مقابلہ کے تحت اوسط حاصل اور قیمت میں کیا فرق ہے؟

ج: مکمل مقابلہ کے تحت اوسط حاصل (AR) اور قیمت (P) برابر ہوتے ہیں۔ کیونکہ منڈی میں خریداروں کی کثرت اور فروخت کاروں کی کثرت سے شے کی طلب اور رسد کی مدد سے شے کی ایک قیمت مقرر ہوتی ہے۔

7۔ مکمل مقابلہ کی چار شرائط (مفروضات) لکھیں؟

ج: ① شے کی یکسانیت ② خریدنے اور بیچنے والوں کی کثیر تعداد
③ آزادانہ داخلہ و خروج ④ عاملین کی رسد کا لچکدار ہونا

8۔ مکمل مقابلہ میں عرصہ قلیل کی چار خصوصیات بیان کریں؟

ج: ① عرصہ قلیل میں نئی فرم کاروبار میں داخل نہیں ہوسکتی۔ ② فرم اپنی جسامت یا سائز میں تبدیلی نہیں کرسکتی۔
③ پرانی فرمیں کاروبار چھوڑ کر جا نہیں سکتیں۔ ④ پیداوار زائد شفٹ چلا کر بڑھائی جاسکتی ہے۔

9۔ مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ قلیل میں فرم کے توازن کی مختلف صورتیں بیان کریں؟

ج: ① غیر معمولی یا غیر معیاری منافع ② معمولی یا نارمل منافع
③ معمولی نقصان ④ غیر معمولی نقصان (کارخانہ بند ہونے کی حالت)

10۔ مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ طویل میں صنعت کا توازن بیان کریں؟

ج: صنعت کے توازن سے مراد ایسی صورت حال لی جاتی ہے جب صنعت میں موجود ہر فرم معمولی منافع (Normal Profit) کمار ہی ہو۔ ایسے میں نہ تو کوئی پرانی فرم کاروبار چھوڑ کر جانا چاہتی ہے اور نہ ہی کوئی فرم کاروبار میں داخل ہونا چاہتی ہے۔

11۔ مکمل مقابلہ کے تحت فرم اور صنعت میں کیا فرق ہے؟

ج: فرم کاروبار کی ایک تنظیمی اکائی ہے جس میں عاملین پیدائش کی مدد سے اشیاء پیدا کی جاتی ہیں یا خدمات سرانجام دی جاتی ہیں۔ مثلاً آٹا بنانے والی ایک فلور مل ایک فرم کہلاتی ہے۔ جبکہ صنعت میں دو یا دو سے زیادہ فرمیں ایک ہی قسم کی اشیاء و خدمات پیدا کرتی ہیں یعنی ملک میں آٹا بنانے والے تمام فلور ملز ایک صنعت کہلائیں گی۔

12۔ مکمل مقابلہ کے تحت فرم کے اوسط حاصل، مختتم حاصل اور کل حاصل کے خطوط کا رجحان کیا ہوتا ہے؟

ج: مکمل مقابلہ میں چونکہ شے کی قیمت میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ایک قیمت مقرر ہوتی ہے اس وجہ سے اوسط حاصل اور مختتم حاصل برابر ہوتے ہیں اور ان دونوں کا ایک ہی خط ہوتا ہے جو کہ OX خط کے متوازی ہوتا ہے جبکہ ان کے مقابلے میں کل حاصل کا خط بائیں سے دائیں اوپر کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے اور اس کا جھکاؤ مثبت ہوتا ہے۔

13۔ معمولی (Normal) اور غیر معمولی (Ab-Normal) منافع میں فرق بیان کریں؟

ج: معمولی منافع سے مراد وہ منافع ہے جہاں پر فرم کے اوسط حاصل اور اوسط لاگت برابر ہوتے ہیں۔ اس صورت میں فرم اپنے معینہ اور متغیرہ مصارف پورے کر رہی ہوتی ہے۔ جبکہ غیر معمولی منافع سے مراد وہ منافع ہے جہاں پر فرم کے کل حاصل اس کے کل مصارف سے زیادہ ہوتے ہیں یعنی کل حاصل اور کل مصارف کا درمیانی فرق غیر معمولی منافع کہلاتا ہے۔

14۔ فرم کے معمولی نقصان سے کیا مراد ہے؟

ج: جب کوئی فرم اپنے کاروبار کے دوران اپنے متغیر مصارف تو سارے کے سارے پورے کر رہی ہوتی ہے جبکہ معینہ مصارف کا کچھ حصہ پورا ہو رہا ہوتا ہے تو اس صورت میں فرم کو معمولی نقصان کا سامنا ہوتا ہے۔

15۔ فرم کے خطِ طلب سے کیا مراد ہے؟

ج: فرم کا خطِ طلب دراصل فرم کے اوسط حاصل یا قیمت کا خط ہوتا ہے۔ جس کے مطابق وہ اپنی پیداوار کی مختلف اکائیوں کو فروخت کرتی ہے۔ مکمل مقابلہ میں یہ خط OX کے متوازی ہوتا ہے۔ کیونکہ یکساں قیمت مقرر ہوتی ہے۔

16۔ مکمل مقابلہ کے تحت فرم کے توازن سے کیا مراد ہے؟

ج: فرم کے توازن کا جائزہ دو صورتوں میں لیا جا سکتا ہے

① کل حاصل اور کل مصارف کا درمیانی فرق جہاں زیادہ سے زیادہ ہو

② جس نقطہ پر مختتم لاگت کا خط (49)(39) چڑھتے ہوئے مختتم حاصل کے خط (49)(64) کو قطع کرے۔

17۔ فرم کے توازن کی شرائط بیان کریں؟

ج: ① ضروری شرط: جب مختتم حاصل = مختتم لاگت ہو یعنی MR=MC

② تسلی بخش شرط: جب مختتم لاگت کا خط MC چڑھتے ہوئے مختتم حاصل کا خط MR کو قطع کرے۔

18۔ مکمل مقابلہ میں ایک فرم کام بند کرنے پر کب مجبور ہوتی ہے؟

ج: جب فرم نقطہ توازن پر اوسط متغیرہ مصارف (AVC) تو پورے کر رہی ہوتی ہے لیکن اس کے اوسط معینہ مصارف (AFC) پورے نہیں ہوتے۔ ایسی صورت میں MR خط AVC کا مماس بنتا ہے۔ لیکن اگر قیمت تھوڑی سی بھی کم ہو جائے تو فرم کو اپنے کاروبار کو بند کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے۔

19۔ مکمل مقابلہ کے تحت فرم معمولی (Normal) منافع کب حاصل کرتی ہے؟

ج: جب فرم کا نقطہ توازن اس سطح پر ہو جہاں:

مختتم حاصل = مختتم لاگت = اوسط لاگت = اوسط حاصل = قیمت ہو تو کل لاگت = کل حاصل ہوتی ہے تو اس صورت میں فرم معمولی یا نارمل منافع کماتی ہے کیونکہ یہ کل لاگت میں شامل ہوتا ہے۔

20۔ اجارہ داری سے کیا مراد ہے یا خالص اجارہ داری کا مفہوم بیان کریں؟

ج: اجارہ داری کی صورت میں ایک فرم کو کسی شے کی پیداوار اور رسد پر کلی اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔فرم اپنی مرضی سے شے کی قیمت مقرر کرتی ہے اور نہ ہی اس شے کا پوری منڈی میں کوئی نعم البدل موجود نہیں ہوتا۔

21۔ اجارہ داری کیونکر وجود میں آتی ہے؟

ج: اجارہ داری درج ذیل وجوہات کی بنا پر وجود میں آتی ہے۔

① قدرتی حالات میں فرق ② معاشرتی بہبود کے لیے

③ قانونی مراعات کی وجہ سے ④ فنی معلومات کی بنا پر

22۔ پاکستان میں کوئی سی دو اجارہ داریوں کے نام تحریر کریں؟

ج: ① پاکستان ریلوے ② پاکستان واپڈا

23۔ اجارہ داری اور مکمل مقابلہ کے تحت اوسط وصولی کے خطوط میں فرق بتائیں؟

ج: اجارہ داری کے تحت چونکہ فرم کو شے کی رسد پر کلی اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ چونکہ فرم اپنی مرضی سے شے کی قیمت مقرر کرتی ہے تو اس صورت میں اجارہ داری کا اوسط وصولی کا خط بائیں سے دائیں نیچے کی طرف گرنے کا رجحان رکھتا ہے جبکہ

مکمل مقابلہ کے تحت شے کی طلب و رسد کے تعین سے ایک قیمت مقرر ہوتی ہے تو اس صورت میں فرم کے اوسط وصولی کا خط اس شے کی قیمت کے برابر ہوتا ہے جو کہ OX خط کے متوازی رہتا ہے۔

24۔ دوطرفہ اجارہ داری کیا ہوتی ہے؟

ج: ایسی منڈی جس میں ایک طرف تو شے کو پیدا کرنے یا فروخت کرنے کے اختیارات صرف ایک ہی فرم کے پاس ہوں جبکہ دوسری طرف شے کا واحد خریدار ہو اسے دوطرفہ اجارہ داری کا نام دیا جاتا ہے۔

25۔ کیا اجارہ دارانہ فرم ہمیشہ غیر معمولی منافع کماتی ہے؟

ج: عام تاثر یہی پایا جاتا ہے لیکن یہ بات درست نہیں بعض اوقات کسی مصلحت یا مجبوری کی وجہ سے اجارہ دار فرد کو اپنی شے کی قیمت کم کرنا پڑتی ہے۔جس کے نتیجے میں یا تو وہ معیاری منافع کماتی ہے یا پھر وہ وقتی طور پر نقصان بھی برداشت کر لیتی ہے۔

26۔ وہ کون سے حالات ہیں جن میں ایک اجارہ دار فرم کو اپنی شے کی قیمت کم کرنا پڑتی ہے؟

ج: ① حکومت کی طرف سے دخل اندازی کا خطرہ ② نعم البدل کا خطرہ

③ صارفین کا اتحاد ④ اغراق کی پالیسی کے تحت

27۔ اجارہ داری کے تحت عرصہ طویل میں فرم کے توازن کی کیا صورت حال ہوتی ہے؟

ج: عرصہ طویل میں اجارہ دار فرم کا سائز اور پلانٹ کی پیداواری استعداد تبدیل کر سکتا ہے۔ لہٰذا اس صورت میں دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔

① اگر عرصہ طویل میں فرم کے اوسط مصارف شے کی وصول کردہ قیمت سے کم ہو تو فرم کو غیر معمولی منافع حاصل ہوگا۔

② اگر طویل عرصہ کے اوسط مصارف قیمت کے برابر ہوں تو فرم میاری منافع حاصل کر رہی ہوتی ہے۔

28۔ اغراق کی پالیسی سے کیا مراد ہے؟

ج: اگر ایک اجارہ دار فرم کی شے کی رسد طلب سے بڑھ جائے اور اندرونی منڈیوں میں قیمت گرنے کا خطرہ ہو تو اجارہ دار بیرونی منڈیوں میں اس شے کو کم قیمت پر فروخت کر دیتا ہے تو اس صورت میں اجارہ دار کو اپنا مال نئی منڈیوں میں متعارف کرانے کا موقع مل جاتا ہے اسے اغراق کی پالیسی کہا جاتا ہے۔

پارٹII: انشائیہ Descriptive Part

-1 مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ قلیل میں فرم کے توازن کی مختلف صورتیں بیان کیجئے۔

-2 بیان کیجئے کہ ایک فرم اس وقت کیوں زیادہ سے زیادہ منافع کماتی ہے جب اس کی مختتم وصولیاں اس کی مختتم لاگت کے برابر ہوتی ہیں (مختتم وصولیوں سے مراد مختتم حاصل ہے)

(جواب کے لئے دیکھئے فرم کا توازن)

-3 مکمل مقابلہ کے تحت عرصہ طویل میں فرم کے توازن کی وضاحت کیجئے۔

-4 مکمل مقابلہ کے تحت صنعت کا توازن بیان کیجئے۔

www.downloadclassnotes.com